ہفت روزہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوۃ

KHATME NUBUWWAT

(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن

کے مہتمم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے

نائب مرکزی امیر حضرت مولانا

مفتی احمد الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ

انتقال فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

حرمین شریفین۔ مرزا قادیانی اور مرزا محمود کی نظر میں

مرزائیت کی حقیقت۔ آئینہ ان کو دکھایا تو برا مان گئے

حضرت مولانا لال حسین اختر رحمہ اللہ کی ایک اہم تقریر

مرزا قادیانی کی شریعت و مذہب

باپ مرزا قادیانی اور بیٹے مرزا محمود کا کردار

بیٹا باپ سے بازی لے گیا

منظور ہے کہ سیم تنوں کا وصال ہو

مذہب وہ چاہیے کہ زنا بھی حلال ہو

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مرزا قادیانی کے 16 سفید جھوٹ

حوالہ غلط ثابت کرنیوالے

قادیانی کو مبلغ یکصد روپیہ نقد انعام

فرمانِ الٰہی
جل جلالہ

"اے مسلمانو! کیا تم ان لوگوں سے توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ کلام حق پر غور و فکر کرکے اور اس کی سچائی کو پرکھ کر ایماندار بن جائیں گے۔ حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کا شیوہ کلام اللہ کو سننے اور سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ اس میں تبدیلی وتحریف کرنا رہا ہے۔ اور (دیکھو ان کا حال تو یہ ہے) کہ جب یہ لوگ مومنوں سے ملتے ہیں (تو اپنی مطلب براری کے لئے) خود کو مومن ظاہر کرتے ہیں اور جب ان کی باہم ایک دوسرے سے تخلیہ میں بات چیت ہوتی ہے تو بطور ملامت کہتے ہیں (کہ تم کتنے احمق ہو) تمہیں جو کچھ خدا نے (علم تورات) دیا ہے اسے ان لوگوں پر کیوں ظاہر کرتے ہو؟ کیا اس لئے کہ وہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے حضور میں تمہارے خلاف اس سے دلیل قائم کرسکیں (اتنی سی موٹی بات بھی تمہاری عقل میں نہیں آتی)۔ افسوس! ان کے دعوے ایمان وحق پرستی پر! کیا انہیں اتنا بھی علم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدہ و ظاہر (غرض کہ) اور سب باتوں کو (بخوبی) جانتا ہے۔"

فرمانِ نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم

"جب دیکھو کہ کاموں کی ذمہ داری ایسے لوگوں کو سپرد کر دی گئی جو اس کام کے اہل اور قابل نہیں تو قیامت کا انتظار کرو"

اسی طرح مجلس میں جو باتیں کہی جائیں وہ بھی اس مجلس کی امانت ہیں۔ بغیر اجازت کے ان باتوں کو دوسروں سے کہنا اور پھیلانا جائز نہیں ہے مگر لوگ اس کا خیال نہیں کرتے ہیں اور بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ مجلس کی بات دوسروں سے نقل کرتے رہتے ہیں۔ بغیر نقل کئے ان کو سکون بھی نہیں ہوتا ہے۔ یہ مجلس کے امانت میں خیانت کرنا ہے۔

حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "مجلس کی باتیں امانت ہیں۔"

ایسے ہی مشورہ دینے والوں کو امین کہا گیا ہے اگر کوئی آدمی کسی سے مشورہ طلب کرے تو اس کے لئے واجب ہے کہ جو اس کے حال کے مناسب ہو وہی مشورہ دے اگر اس کی حالت کے خلاف مشورہ دیا تو یہ امانت میں خیانت ہے۔ کوئی شخص راز کی بات کہے تو وہ اس کی امانت ہے بغیر اس کی اجازت کے کسی دوسرے سے کہہ دے تو یہ بھی خیانت ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ دینے والوں کو امین کہا ہے۔

"حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشورہ دینے والا امین ہے۔"

بہرحال کسی طرح کی امانت ہو، خواہ مال کی امانت حکومت کی امانت، مجلس کی امانت اور مشورہ دینے کی امانت ان تمام امانتوں کی حفاظت کی سخت تاکید آئی ہے جس شخص میں امانت نہ ہو اس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن نہیں ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا ہو اور اس میں یہ ارشاد نہ فرمایا ہو۔

"جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس شخص میں معاہدہ کی پابندی نہیں اس میں دینداری نہیں۔"

(بیہقی فی شعب الایمان)

مذکورہ بالا حدیث سے ایک چیز کا اور اضافہ ہوا جس میں عہد کی پابندی نہیں ہے اس میں دینداری نہیں ہے موجودہ زمانے میں لوگ جس طرح امانت داری کا خیال نہیں کرتے ہیں ویسے ہی وعدہ کو پورا کرنے کی کوئی فکر نہیں ہوتی ہے امانت میں خیانت کرنا نفاق کی علامتوں میں سے ایک علامت قرار دی گئی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب کوئی بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب کوئی وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب کوئی شخص امانت دے تو اس میں خیانت کرے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اس بات کی شہادت دے کہ خداوند تعالیٰ کے سوا کوئی معبود و عبادت کے قابل نہیں ہے اور میں خدا تعالیٰ کا رسول ہوں تو اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے۔

(بخاری و مسلم)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تک کوئی مسلمان خون حرام (یعنی قتل) کا مرتکب نہیں ہوتا اس وقت تک وہ دین کی وسعت و کشادگی میں رہتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن خداوند تعالیٰ سب سے پہلے لوگوں کو جن معاملات میں حکم سنائے گا وہ خون (یعنی قتل کے معاملات ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

جہاد کی فضیلت

نعمان افسر سراقی۔ سکنہ پور ھری پور

امام الانبیاءؐ، مقصود کائنات، محسن انسانیت حضرت محمد مصطفےؐ نے فرمایا۔

۱۔ جس نے نہ جہاد کیا نہ مجاہد کو سامان مہیا کیا اور نہ مجاہد کے اہل و عیال کی نیک نیتی سے دیکھ بھال کی وہ قیامت کے روز شدید آفت سے دوچار ہوگا۔

روایت: حضرت ابی امامہؓ، ابو داؤد

۲۔ تم میں کسی کا اللہ کی راہ میں ٹھہرنا اپنے اہل و عیال میں بیٹھ کر ستر سال عبادت کرنے سے بہتر ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو شخص اونٹنی کا دودھ دوہنے کی مدت کے برابر بھی اللہ کی راہ میں لڑے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی

روایت: ابو ہریرہؓ۔ مسند احمد، ترمذی

۳۔ جہاد جاری ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اور جاری رہے گا۔ حتیٰ کہ میری امت کا آخری شخص دجال سے لڑے گا۔ اس جہاد کو کسی ظالم کا ظلم اور کسی عادل کا عدل منسوخ نہیں کرسکتا۔

روایت: حضرت انسؓ۔ ابو داؤد

۴۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے میری خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں لڑوں اور مارا جاؤں پھر لڑوں اور مارا جاؤں پھر لڑوں اور مارا جاؤں (یعنی ہر شہادت کے بعد دوبارہ زندگی نصیب ہوتی جائے تاکہ پھر شہادت نصیب ہو۔

روایت: حضرت ابو ہریرہؓ۔ بخاری۔ مسلم

باقی صـ۲۶ پر

ہفت روزہ

ختم نبوت

انٹرنیشنل

شمارہ نمبر ۳۷	جلد نمبر ۹	یکم تا ۷ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ / ۱۵ تا ۲۱ فروری ۱۹۹۱ء

مدیر مسئول عبدالرحمٰن باوا

اس شمارے میں

۱. فرمانِ الٰہی ۲
۲. فرمانِ نبوی ۲
۳. نعت ۴
۵. آپ کے مسائل ۶
۶. گروہ نے ختم نبوت کی گواہی دی ۶
۷. انگریزی نبی کی شریعت ۷
۸. مولانا لال حسین اختر کی تقریر ۱۲
۹. نشانِ منزل ۱۵
۱۰. حرمین شریفین اور قادیانی ۱۶
۱۱. ۱۹ را سفید جھوٹ ۱۷
۱۲. محفل سوال و جواب ۱۸
۱۳. حقیقت مرزائیت ۲۱
۱۴. بزم ختم نبوت ۲۳
۱۵. خبریں ۲۴

پبلشر: عبدالرحمٰن یعقوب باوا — طابع: سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: ۱۳ ، ... کراچی

سرپرست

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

سرکولیشن منیجر

محمد انور

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ
کراچی ۷۴۴۰۰ ۔ پاکستان
فون نمبر ۷۷۱۱۹۷

LONDON OFFICE:
35 STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
PH: 071-737-8199.

چندہ

سالانہ	۱۵۰ روپے
ششماہی	۷۵ روپے
سہ ماہی	۴۵ روپے
فی پرچہ	۳ روپے

چندہ

غیر ممالک سے سالانہ بذریعہ ڈاک
۴۵ ڈالر

چیک یا ڈرافٹ بنام "ویکلی ختم نبوت"
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ
اکاؤنٹ نمبر ۳۹۶۳ کراچی پاکستان
ارسال کریں

سرورِ کونین

حضرت سرور میواتی
لاہور

مصطفیٰ ؐ اپنے پیمبر ہو گئے ! عرش پر اپنے مقدر ہو گئے !
سرورِ عالم کے انوارات سے اَسود و احمر مُنوّر ہو گئے !!
جن گزرگاہوں سے گزرے آپ، وہ راستے سارے معطّر ہو گئے !
آپ کے ایمائے چشم فیض سے سنگریزے لعل و گوہر ہو گئے
دستِ شفقت جن کے سر پر رکھ دیا وہ نصیبے کے سکندر ہو گئے
جن کے حق میں اُٹھ گئے دستِ دُعا تاجدارِ ہفت کشور ہو گئے
اُمّتِ عاصی کو کیا غم، آپ جب شافعِ میدانِ محشر ہو گئے
وہ دیا درسِ مساوات، آپ نے بندہ و آقا برابر ہو گئے !
آپ کے دربان و بے مایہ غلام وارثِ خاقان و قیصر ہو گئے
جب ہوا تکبیر کا نعرہ بلند سرنگوں اَصنام گھر گھر ہو گئے
پی کے جام بادۂ عشقِ نبیؐ پست ہمت بھی غضنفر ہو گئے
رُخصتی کا آگیا طیبہ سے وقت پاؤں اُٹھنے اپنے دُوبھر ہو گئے

لکھ کے شانِ مصطفیٰ ؐ میں چند شعر
آج سرورؔ بھی سخنور ہو گئے !

خبر

موت العالِم موت العالَم

حضرت مولانا مفتی احمد الرحمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ انتقال فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

پورے ملک میں صفِ ماتم بچھ گئی

یہ خبر دینی اور مذہبی حلقوں میں انتہائی کرب اور الم کے ساتھ پڑھی اور سنی جائے گی کہ پاکستان کی منفرد نوعیت کی دینی درسگاہ، محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری قدس سرہ کی یادگار جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب جمعرات کو علی الصبح تین بجے اس دار فانی سے دار جاودانی کی طرف انتقال فرماگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خبر اخبارات میں گو دوسرے روز شائع ہوئی کیونکہ تین بجے اکثر اخبارات طباعت کے لئے پریس چلے جاتے ہیں اس لئے جہاں جہاں رابطہ قائم ہوسکا وہاں وہاں اطلاع دیدی گئی اس طرح یہ اندوہناک اور افسوسناک خبر نہ صرف کراچی بلکہ پورے ملک میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ اور صبح سے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدت مند جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن پہنچنا شروع ہوگئے۔ ہر دل سوگوار اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔ کسی کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ ایسا ہوجائے گا یا ایسا ہوگیا لیکن موت بہرحال انسان کا مقدر اور اس کا وقت بھی معین ہے۔

جب انسان دنیا میں اپنا وقت پورا کرلیتا ہے۔ تو پھر انسان ایک پل بھی ادھر ادھر نہیں ہوسکتا۔ اور موت سے ہنستا بستا گھر ماتم کدہ بن جاتا ہے حضرت مفتی صاحب ایک دن پہلے حسب معمول اپنے کاموں میں مصروف رہے۔ آخری حدیث پڑھا کر ختم بخاری شریف کا اختتام فرمایا۔ فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کی دستار بندی فرمائی، اب امتحانات کا سلسلہ شروع ہونے والا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آگیا اور وہ جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے اساتذہ وطلباء اور اپنے عزیزوں واقارب ہی کو نہیں بلکہ کراچی بلکہ پورے ملک کو سوگوار کرکے اپنے خالق حقیقی کے پاس پہنچ گئے۔

انہوں نے محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال کے بعد جامعہ اسلامیہ کے اہتمام کا منصب سنبھالا اور آخر وقت تک نہایت حسن وخوبی کے ساتھ اس منصب کو سنبھالے رہے اور جامعہ ان کی شب وروز کی محنت سے ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔

حضرت مفتی صاحب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر تھے۔ اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کے انسداد کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی قائدین امیر مرکزیہ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ، حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری مدظلہ مرکزی ناظم اعلیٰ، مناظر اسلام حضرت مولانا عبد الرحیم اشعر مدظلہ اور کراچی عالمی مجلس کے رہنماؤں الحاج مولانا عبد الرحمٰن باوا، مولانا منظور احمد الحسینی، مولانا محمد انور فاروقی اور کراچی دفتر کے انچارج محمد انور، جناب محمد امین صاحب، شعبہ کتابت کے انچارج خوشی محمد کے علاوہ دفتر کے کارکنوں مولانا ریاض الحق، محمد شبیر خالد، سید مشکور احمد نقوی، محمد حنیف اور عبد الستار عرف بھلی نے حضرت مفتی صاحب کی وفات پر دلی صدمے کا اظہار کیا ہے۔ (تفصیلی خبر اور اداریہ آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمایئے)

آپ کے مسائل

قبر میں روح لوٹائی جاتی ہے

سائل: محمد ... عابد

س: ... زید کہتا ہے کہ امام احمد بن حنبلؒ کا یہ عقیدہ ہے "والایمان بملک الموت یقبض الارواح ثم ترد فی الاجساد فی القبور فیسألون عن الایمان والتوحید" (کتاب الصلوٰۃ صفحہ ۲۴ طبع قاہرہ)۔ اور اسی عقیدہ کی تائید کی ہے علامہ ابن تیمیہؒ اور علامہ ابن القیمؒ علامہ ابن کثیرؒ وغیرہ نے لیکن یہ عقیدہ نصوص قطعیہ کے خلاف ہے جس کی وجہ سے کفر لازم آتا ہے کیونکہ یہ حضرات قبل از یوم قیامت اجسام عنصریہ میں دخول ارواح کے قائل ہیں اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا اس مذکورہ عبارت کا یہی مطلب ہے کہ قیامت سے قبل ان اجسام عنصریہ میں ارواح کا دخول ہوتا ہے یا کوئی اور بھی مطلب اس عبارت کا بن سکتا ہے اور اگر دخول ارواح کا ہی عقیدہ ہو تو کیا کفر لازم ہے اور جو لوگ ان جلیل القدر ائمہ کی تکفیر کرتے ہیں شرعی نقطۂ نظر سے ان کے بارے میں وضاحت فرمادیں کہ یہ درست کہتے ہیں؟

ج: اہل حق کا یہی عقیدہ ہے جو آپ نے امام حنبلؒ کی کتاب سے نقل کیا ہے امام ابوحنیفہؒ فقہ اکبر میں فرماتے ہیں

سوال منکر ونکیر فی القبر حق

واعادۃ الروح الی العبد

وضغطۃ القبر حق ... (شرح فقہ اکبر ص ۱۲۱) یعنی قبر میں منکر نکیر کا سوال کرنا برحق ہے اور قبر میں بندے کی طرف روح کا لوٹایا جانا اور قبر کا بھینچنا برحق ہے اور امام شافعیؒ اپنے رسالہ "فقہ اکبر" میں لکھتے ہیں: "واعلم ان سوال منکر ونکیر حق ثابت واجب الاعتقاد وان یحییٰ فی قبرہ فیسألانہ عن ربہ وعن دینہ وعن نبیہ" الخ (فقہ اکبر ص ۱۵) "یعنی جان لو کہ منکر نکیر کا سوال کرنا برحق ہے، ثابت ہے، اس کا عقیدہ رکھنا واجب ہے اور یہ کہ میت کو اس کی قبر میں زندہ کیا جاتا ہے پس منکر نکیر اس سے اس کے رب کے بارے میں، اس کے دین کے بارے میں اور اس کے نبی کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔" اگر امام ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ نعوذ باللہ کافر تھے تو دنیا میں مسلمان کون ہوگا؟ اس لئے جو لوگ ان بزرگوں کو کافر کہتے ہیں وہ نہایت گمراہ اور خارجی ہیں۔

س: زید کہتا ہے مساجد میں جو خطیب اور امام اور مؤذن جو تنخواہ لیتے ہیں یہ شرعاً حرام اور ناجائز ہے۔ اسی پر امام ابوحنیفہؒ کا فتویٰ ہے اور قرآن وحدیث میں بھی معاوضہ کی نہی آئی ہے کیا واقعی حرمت ثابت ہے۔

ج: حضرات فقہائے متاخرینؒ نے امامت، اذان اور تعلیم قرآن کی اجرت کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

س: زید کہتا ہے کہ فرائض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا شرعاً ناجائز ہے اور حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے کہ "اللھم انت السلام" پڑھ لیتے اس سے زیادہ دیر نہیں بیٹھتے کیا واقعی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا شرعاً ممنوع ہے اور ساتھ ہی زید کہتا ہے اجتماعی دعا جو فرائض کے بعد ہوتی ہے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا ممنوع ہے

ج: نماز فرض کے بعد دعا مانگنے کی ترغیب حدیث میں آئی ہے اور دعا کے آداب میں سے ہاتھ اٹھانے کی ترغیب بھی حدیث میں آئی ہے۔ لہٰذا جو شخص فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو بدعت کہتا ہے وہ غلط کہتا ہے۔

س: زید کہتا ہے کہ حدیث میں آیا ہے "زوروا القبور" جب قبرستان میں جاؤ تو کہو السلام علیکم یا اہل القبور الخ تو مردے سلام سنتے ہیں جواب بھی دیتے ہیں اور زید کہتا ہے لفظ قبور مذکور ہے اگرچہ قبرستان دو تین میل کا کیوں نہ ہو سب کے سب مردے سنتے ہیں اور یہ سننا خلاف اللہ بلکہ ضابطہ اور قانون کے خلاف ہے اور یہ امت کا اجماعی مسئلہ ہے اور اس سے انحراف گمراہی ہے۔ کیا واقعی سب مردے آدمی کا سلام سنتے ہیں یہ قانون اور امت کا اجماعی مسئلہ ہے اور اس سے انکار گمراہی ہے؟

ج: اور کچھ سنتے ہوں یا نہ سنتے ہوں، مگر سلام ضرور سنتے ہیں کیونکہ اگر وہ سلام کو نہ سنتے تو ان کو السلام علیکم کے ساتھ خطاب کرنے کا حکم نہ دیا جاتا۔

باقی صفحہ ۲۶ پر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اور انبیاءؑ کے ختم کرنے والے ہیں۔

ایک گوہ کی شہادت

حضرت عمرؓ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں مروی ہے کہ ایک گاؤں والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو اس نے ایک گوہ آپؐ کے سامنے چھوڑ دی اور کہا میں جب تک ایمان نہ لاؤں گا جب تک یہ گوہ ایمان نہ لائے آپؐ پر، آپؐ نے گوہ سے خطاب کرکے فرمایا کہ بتا میں کون ہوں؟ گوہ نے نہایت بلیغ عربی زبان میں جس کو ساری مجلس سمجھتی تھی، کہا لبیک وسعدیک یا رسول رب العالمین یعنی اے رب العالمین کے سچے رسول میں حاضر ہوں۔ اور آپؐ کی اطاعت کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ گوہ نے جواب دیا کہ اس ذات مقدس کی کہ آسمان میں اس کا عرش عظیم ہے اور زمین پر اس کا قبضہ وسلطنت ہے اور دریا میں اس کا بنایا ہوا راستہ ہے اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور دوزخ میں اس کا عذاب ہے آپؐ نے فرمایا میں کون ہوں؟ گوہ نے جواب دیا کہ آپؐ پروردگار عالم کے سچے رسول اور انبیاءؑ کے ختم کرنے والے ہیں۔

(ختم نبوت کامل ص ۲۶۹) حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ

انگریزی نبی کی انگریزی شریعت و مذہب

غیر محرم عورتوں کا گھر میں ہجوم اور ان سے اختلاط کا جواز ۔ باپ سے بیٹا نمبر لے گیا۔

منظور ہے کہ سیم تنوں کا وصال ہو
مذہب وہ چاہیئے کہ زنا بھی حلال ہو

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایک شخص محمد حسین قادیانی نے سوال پوچھا حضرت اقدس (مرزا غلام احمد قادیانی) غیر عورتوں سے ہاتھ پاؤں دبواتے ہیں؟

جواب: (از حکیم فضل دین قادیانی) وہ نبی معصوم ہیں ان سے اختلاط کرنا اور مس کرنا منع نہیں بلکہ موجب رحمت و برکات ہے۔

(اخبار الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۳ صفحہ ۱۳ مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۰۷ء)

فیوض و برکات کی تقسیم

مرزا قادیانی نے معصومیت کے دعوے کے باوجود اپنے فیوض و برکات کس کس کو تقسیم کئے؟ اس سے پہلے مرزا کی جمالیاتی حس کا حوالہ ملاحظہ کیجئے۔

"ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ مولوی محمد علی صاحب ایم اے لاہوری کی شادی پہلی حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے گورداسپور میں کرائی تھی جب رشتہ ہونے لگا تو لڑکی دیکھنے کے لئے حضور نے ایک عورت کو گورداسپور بھیجا تاکہ وہ آکر رپورٹ کرے کہ لڑکی شکل و صورت میں کیسی ہے اور مولوی صاحب کے لئے موزوں بھی ہے یا نہیں۔ یہ کاغذ میں نے لکھا تھا اور حضرت صاحب نے بمشورہ ام المومنین لکھوایا تھا۔ اس میں مختلف باتیں نوٹ کرائی تھیں۔ مثلاً یہ کہ لڑکی کا رنگ کیسا ہے، قد کتنا ہے، اس کی آنکھوں میں کوئی نقص تو نہیں کان، ناک، ہونٹ، گردن، دانت، چال ڈھال وغیرہ کیسے ہیں غرض بہت ساری باتیں ظاہری شکل و صورت کے متعلق لکھوا دی تھیں کہ ان کی بابت خیال رکھے اور دیکھ کر واپس آکر بیان کرے۔ جب وہ عورت واپس آئی اور اس نے سب باتوں کی بابت اچھا یقین دلایا تو رشتہ ہو گیا۔ اسی طرح خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم نے اپنی بڑی لڑکی کا حضرت میاں صاحب (یعنی خلیفۃ المسیح ثانی) کے لئے پیش کی تو ان دنوں خاکسار ڈاکٹر صاحب موصوف کے پاس چکراتہ پہاڑ پر جہاں وہ متعین تھے بطور تبدیل آب و ہوا کے گیا ہوا تھا۔ واپسی پر مجھ سے لڑکی کا حلیہ وغیرہ تفصیل سے پوچھا گیا۔"

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۹۶)

"میری بیوی ... پندرہ برس کی عمر میں دارالامان میں حضرت مسیح موعود کے پاس آئیں...... حضور کو مرحومہ کی خدمت حضور کے پاؤں دبانے کی بہت پسند تھی۔" (عائشہ کے شوہر غلام محمد صاحب قادیانی کا مضمون مندرجہ الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء ص ۶ ۔ ۷)

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت ام المومنین (محترمہ نصرت جہاں بیگم زوجہ مرزا غلام احمد) نے ایک دن سنایا کہ حضرت صاحب کے ہاں ایک بوڑھی ملازمہ مسماۃ بھانو تھی وہ ایک رات جب خوب سردی پڑ رہی تھی حضور کو دبانے بیٹھی، چونکہ وہ لحاف کے اوپر سے دباتی تھی اس لئے اسے یہ پتہ نہ لگا کہ جس چیز کو میں دبا رہی ہوں وہ حضور کی ٹانگیں نہیں ہیں بلکہ پلنگ کی پٹی ہے، تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا: "بھانو آج بڑی سردی پڑ رہی ہے" بھانو کہنے لگی "ہاں جی، تدے تے تہاڈیاں لتاں لکڑی وانگ ہویاں ہویاں ایں" یعنی جی ہاں جبھی تو آپ کی لاتیں لکڑی کی طرح سخت ہو رہی ہیں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت صاحب نے جو بھانو کو سردی کی طرف توجہ دلائی تو اس میں غالباً یہ جتانا مقصود تھا کہ آج شاید سردی کی شدت کی وجہ سے تمہاری حس کمزور ہو رہی ہے۔"

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۱۰)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے ان کو ہاتھ نہیں چھوتے تھے اور اصل قرآن شریف میں جو آیا ہے کہ عورت کسی غیر محرم پر اظہار زینت نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی کے اندر مس کی ممانعت بھی شامل ہے کیونکہ جسم کے چھونے سے بھی زینت کا اظہار ہو جاتا ہے۔"

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۱۵)

ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ مجھ سے میری لڑکی زینب بیگم نے بیان کیا کہ میں تین ماہ کے قریب حضرت اقدس (مرزا غلام احمد صاحب) کی خدمت میں رہی ہوں۔ گرمیوں میں پنکھا وغیرہ اور اسی طرح کی خدمت کرتی تھی۔ بسا اوقات ایسا ہوتا کہ نصف رات یا اس سے زیادہ مجھ کو پنکھا ہلاتے گذر جاتی تھی، مجھ کو اس اثناء میں کسی قسم کی تھکان و تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔ بلکہ خوشی سے دل بھر جاتا تھا دو دفعہ ایسا موقع پیش آیا کہ عشاء کی نماز سے لے کر صبح کی اذان تک مجھے ساری رات خدمت کرنے کا موقع ملا پھر بھی اس حالت میں مجھ کو نہ نیند نہ غنودگی نہ تھکان معلوم ہوئی بلکہ خوشی اور سرور پیدا ہوتا تھا"

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۷۳)

ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ میری لڑکی زینب بیگم نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ میں ایک دفعہ جب حضور علیہ السلام (مرزا صاحب) سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے تو میں رعیہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہوئی ان ایام میں مجھے مراق کا سخت دورہ تھا، میں شرم کے مارے میں

آپ سے عرض نہ کر سکتی تھی مگر میرا دل چاہتا تھا کہ میری بیماری کا کسی طرح حضور کو علم ہو جائے تاکہ میرے لئے حضور دعا فرمائیں۔ میں حضور کی خدمت کر رہی تھی کہ حضور نے اپنے انکشاف اور صفائی باطن سے خود معلوم کر کے فرمایا۔ "زینب تم کو مراق کی بیماری ہے ہم دعا کریں گے۔"

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۸۵)

ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب نے مجھ سے تحریر فرمایا کہ میری بڑی لڑکی زینب بیگم نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد صاحب) قہوہ پی رہے تھے کہ حضور نے مجھ کو اپنا بچا ہوا قہوہ دیا اور فرمایا: "زینب یہ پی لو" میں نے عرض کی "حضور یہ گرم ہے اور مجھ کو ہمیشہ اس سے تکلیف ہو جاتی ہے۔" آپ نے فرمایا "یہ ہمارا بچا ہوا قہوہ ہے اگر پی لو۔ کچھ نقصان نہیں ہوگا۔" میں نے پی لیا۔

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۹۶)

میرے گھر سے یعنی والدہ عزیزہ مظفر احمد نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ ہم گھر کی چند لڑکیاں تربوز کھا رہی تھیں، ہم کا ایک چھلکا مائی تابی کو جا لگا۔ جس پر مائی تابی بہت ناراض ہوئی اور پھر خود ہی حضرت مسیح موعود کے پاس جا کر شکایت بھی کر دی۔ اس پر حضرت صاحب نے ہمیں بلایا اور پوچھا کہ کیا بات ہوئی؟ ہم نے سارا واقعہ سنا دیا۔ جس پر آپ مائی تابی سے ناراض ہوئے کہ تم نے میری اولاد کے متعلق بد دعا کی ہے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ مائی تابی قادیان کے قریب ایک بوڑھی عورت تھی جو حضرت مسیح موعود کے گھر میں رہتی تھی اور اچھا اخلاص رکھتی تھی۔

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۴۳)

مائی کاکو نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ میرے سامنے میاں عبدالعزیز صاحب پٹواری سیکھواں کی بیوی حضرت مسیح موعود کے لئے کچھ تازہ جلیبیاں لائی۔ حضرت صاحب نے ان میں سے ایک جلیبی اٹھا کر منہ میں ڈال لی۔ اس وقت ایک راولپنڈی کی عورت پاس بیٹھی تھی۔ اس نے گھبرا کر کہا کہ حضرت یہ تو ہندو کی بنی ہوئی ہیں۔ حضرت صاحب نے کہا پھر کیا ہے، ہم جو سبزی کھاتے ہیں وہ گوبر اور پاخانہ کی کھاد سے تیار ہوتی ہے اور اسی طرح بعض اور مثالیں دے کر اسے سمجھایا۔

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۴۴)

حضرت مسیح موعود کے اندرون خانہ ایک نیم دیوانی عورت بطور خادمہ کے آتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے کیا حرکت کی کہ جس کمرے میں حضرت بیٹھ کر لکھنے پڑھنے کا کام کرتے تھے وہاں ایک کونے میں کھرا رکھا ہوا تھا جس کے پاس پانی کے گھڑے رکھے تھے۔ وہاں اپنے کپڑے اتار کر اور ننگی بیٹھ کر نہانے لگ گئی۔ حضرت صاحب اپنے کام تحریر میں مصروف رہے اور کچھ خیال نہ کیا کہ وہ کیا کرتی ہے۔"

(ذکر حبیب مؤلفہ مفتی محمد صادق ص ۳۸)

مائی رسول بی بی صاحبہ بیوہ حافظ حامد علی صاحب مرحوم نے بواسطہ مولوی عبدالرحمن صاحب جٹ مولوی فاضل نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک زمانہ میں حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کے وقت میں میں اور اہلیہ بابو شاہ دین رات کو پہرہ دیتی تھیں اور حضرت صاحب نے فرمایا ہوا تھا کہ اگر میں سوتے میں کوئی بات کیا کروں تو مجھے جگا دینا۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ میں نے آپ کی زبان پر کوئی الفاظ جاری ہوتے ہوئے سنے اور آپ کو جگا دیا۔ اس وقت رات کے بارہ بجے تھے۔ ان ایام میں پہرہ پر عام طور پر مائی فجو، منشیانی اہلیہ منشی محمد دین گوجرانوالہ اور اہلیہ بابو شاہ دین ہوتی تھیں۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ مائی رسول بی بی صاحبہ میری رضاعی ماں ہیں اور مرزا صاحب کی [illegible] حافظ حامد علی صاحب مرحوم کی بیوہ ہیں جو حضرت مسیح موعود کے پرانے خادم تھے۔ مولوی عبدالرحمن صاحب ان کے داماد ہیں۔

(سیرۃ المہدی ج ۳ ص ۲۰۳)

۲۵ جولائی ۱۸۹۲ء مطابق ۲ ذی الحجہ ۱۳۰۹ھ روز شنبہ آج میں نے بوقت صبح صادق ساڑھے چار بجے دن کے [illegible] یہ دیکھا کہ ایک حویلی ہے اس میں میری بیوی والدہ محمود اور ایک عورت بیٹھی ہے تب میں نے ایک مشک سفید رنگ میں پانی بھرا ہے اس مشک کو اٹھا کر لایا ہوں اور وہ پانی لا کر اپنے گھڑے میں ڈال دیا ہے۔ میں پانی کو ڈال چکا تھا کہ وہ عورت جو بیٹھی ہوئی تھی یکایک سرخ اور خوش رنگ لباس پہنے ہوئے میرے پاس آ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جوان عورت ہے پیروں سے سر تک سرخ لباس پہنے ہوئے شاید جالی کا کپڑا ہے میں نے دل میں خیال کیا کہ وہی عورت ہے جس کے لئے اشتہار دیئے تھے (یعنی محمدی بیگم۔ ناقل) لیکن اس کی صورت میری بیوی کی معلوم ہوئی۔ گویا اس نے کہا یا دل

خدمت انسانیت ایک عظیم عبادت ہے۔

ایک مفید اور مخلصانہ مشورہ

آج انسانی صحت کا مسئلہ مشکل بلکہ دشوار اور لاینحل مسئلہ بن چکا ہے۔

ہم نے اس مسئلہ صحت کو رضائے الٰہی اور خدمت خلق کے ارادے سے آسان اور ارزاں بنانے کا عزم کیا ہے۔ ہمارے کئی بھائی اندرونی، اعصابی کمزوری، تبخیر معدہ، شوگر، بے اولادی و دیگر قابل غور امراض کی پریشانی میں مبتلا ہیں اور بازاری کاروباری لوگوں سے علاج کروا کر ہزاروں روپے خرچ کر کے مایوس ہو چکے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے **مایوسی گناہ ہے**

ہم مریض کا بااصول علاج بڑی ہی ہمدردی کی توجہ اور احساس سے کرتے ہیں اور دیانتداری سے کرتے ہیں۔

ہمارا طریقہ علاج دوسرے اداروں سے مختلف ہے۔ ہمارا طریقہ علاج ہے بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے اور دوبارہ علاج کرانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ہمارا بلند معیار ——— آپ کو سستا، آسان، اصولی، تسلی بخش، مستقل اور مختصر طریقہ علاج فراہم کرے گا۔

بااصول مستند ادارہ ——— آپ اپنے مرض کے حالات لکھ کر ہم سے رابطہ قائم کریں اور ادویات بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہیں۔

طالب علموں اور غرباء کیلئے خصوصی رعایت ہوگی۔ منیجر ادارہ

النجم الصحت حافظ آباد (پاکستان) پوسٹ کوڈ: 52110 ۵۲۱۱۰

میں کہا کہ میں آگئی ہوں میں نے کہا یا اللہ آجاوے اور پھر وہ عورت مجھ سے بغل گیر ہوئی۔ اس کے بغل گیر ہوتے ہی میری آنکھ کھل گئی، فالحمد للہ علی ذالک۔

اس سے دو چار روز پہلے خواب میں دیکھا تھا کہ روشن بی بی میرے دالان کے دروازے پر آ کھڑی ہوئی ہے اور میں دالان کے اندر بیٹھا ہوں۔ تب میں نے کہا کہ آ روشن بی بی اندر آ جا۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۹۱ مجموعہ الہامات و مکاشفات مرزا غلام قادیانی)

ناکامی کی تلقین

فرمایا "چند روز ہوئے کہ کشفی نظر میں ایک عورت مجھے دکھائی گئی۔ اور پھر الہام ہوا کہ اس عورت کے خاوند کے لئے ہلاکت ہے (یعنی انگور رکھتے ہیں۔ ناقل)"

(تذکرہ ص ۹۱۰)

خواب: دماغی بناوٹ

۱۳/ اگست ۱۹۴۲ء مطابق ۲۰/ محرم ۱۳۰۹ ہجری آغا میں (مرزا غلام احمد) نے خواب میں دیکھا کہ محمدی بیگم جس کی نسبت پیشگوئی ہے۔ باہر تکیہ میں مع چند کس کے بیٹھی ہوئی ہے اور بدن سے ننگی ہے اور نہایت مکروہ شکل ہے میں نے اس کو تین مرتبہ کہا کہ تیرے سر منڈا ہونے کی یہ تعبیر ہے کہ تیرا خاوند مر جائے گا اور میں نے دونوں ہاتھ اس کے سر پر رکھے ہیں ... اور اسی رات والدہ محمود نے خواب دیکھا کہ محمدی بیگم سے میرا نکاح ہو گیا ہے اور ایک کاغذ ان کے ہاتھ میں ہے جس پر ہزار روپیہ مہر لکھا ہے۔ اور شیرینی منگوائی گئی ہے اور میرے پاس وہ خواب میں کھڑی ہے۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۹۸، صفحہ ۱۹۹)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ خوابوں کا مسئلہ بھی بڑا نازک ہے کئی خوابیں انسان کی دماغی بناوٹ کا نتیجہ ہوتی ہیں اور اکثر لوگ ان کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔"

(سیرۃ المہدی ج ۳ صفحہ ۱۱۔ مولفہ صاحبزادہ مرزا بشیر احمد)

کنجنی کا مال

"بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ ایک دفعہ انبالہ کے ایک شخص نے حضرت صاحب سے فتویٰ دریافت کیا کہ میری ایک بہن کنجنی تھی۔ اس نے اس حالت میں بہت روپیہ کمایا پھر وہ مر گئی اور مجھے اس کا ترکہ ملا مگر بعد میں مجھے اللہ تعالیٰ نے توبہ و اصلاح کی توفیق دی۔ اب میں اس مال کو کیا کروں؟ حضرت صاحب نے جواب دیا ہمارے خیال میں اس زمانہ میں ایسا مال اسلام کی خدمت میں خرچ ہو سکتا ہے اور اسلام کی روح خود مرزا صاحب تھے ان سے بہتر اس مال کا مصرف اور کون ہو سکتا تھا۔ ناقل)"

(سیرۃ المہدی ج ۱۔ صفحہ ۲۴۳)

بیٹا غمبر گیا

دس جوتے

۱۔ مرزا صاحب قادیان: میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان

۲۔ عزیزہ بیگم: میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان کی بیوی

۳۔ ابوبکر صدیق: عزیزہ بیگم اور مسماۃ سلمیٰ کے والد

۴۔ مسماۃ سلمیٰ: ابوبکر صدیق کی لڑکی جس کا عدالتی بیان درج ذیل ہے۔

۵۔ احسان علی: ایک قادیانی دوا فروش، قادیان میں۔

"میرے باپ کا نام ابوبکر صدیق ہے، وہ مرزا صاحب قادیانی کا خسر ہے۔ میں بھی مرزا صاحب قادیان کے گھر میں تخمیناً (۵) سال رہی ہوں۔ میں مثیث احسان علی کو جانتی ہوں چار سال ہوئے میں مرزا صاحب کے لڑکے کی دوائی لینے احسان علی کی دکان پر گئی تھی۔ میں نسخہ لے کر اس کی دکان پر گئی تھی۔ اول احسان علی نے میرے ساتھ مخول کرنا شروع کیا اور پھر مجھ سے کہا کہ میں مصریوں کے کمرہ میں جاؤں اس دوسرے کمرہ میں اس نے مجھے لٹایا اور میرے ساتھ بدفعلی کرنے کی کوشش کی۔ لوگ میرے رونا کرنے سے اکٹھے ہو گئے۔ اور دروازہ کھلایا اور احسان علی کو لعنت اور ملامت کرتی تھی، احسان علی نے میرے ساتھ بدفعلی کی حرکت شروع کی تھی میں نے گھر جا کر عزیزہ بیگم کے پاس شکایت کی تھی اور اس وقت مرزا صاحب وہاں موجود تھے، ان ایام میں عزیزہ بیگم کے پاس رہتی تھی۔ مرزا صاحب نے احسان علی کو بلایا اور لعنت ملامت کی اور احسان علی کو کہا کہ قادیان سے نکل جاؤ احسان علی نے معافی مانگی اور مرزا صاحب نے حکم دیا کہ اگر احسان علی دس جوتے کھالیوے تب اس کو معاف کیا جاتا ہے اور ٹھہر سکتا ہے چنانچہ احسان علی نے اس کو قبول کیا اور میں نے اس کو دس جوتے لگائے تھے یہ جوتیاں مرزا صاحب کے سامنے ماری تھیں ..... جبکہ میں نے احسان علی کو جوتیاں ماری تھیں تو تین چار آدمی اکٹھے ہو گئے تھے ان ایام میں میں بغیر پردہ کے باہر پھرا کرتی تھی۔ اس کے بعد میں سودا لینے بازار گئی۔"

(مسماۃ سلمیٰ کی حلفیہ شہادت جو اس نے بتاریخ ۱۰/ اپریل ۱۹۳۵ء ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع امرتسر کی عدالت میں ادا کی، بمقدمہ ازالہ حیثیت عرفی زیر دفعہ نمبر ۵۰۰۔ احسان علی بنام محمد اسمٰعیل، نمبری ۲۶۔ مرجوعہ ۱۱/ جولائی ۱۹۳۵ء منفصلہ ۲۱/ ستمبر ۱۹۳۵ء، قادیانی مذہب مولفہ پروفیسر محمد الیاس برنی۔

طبع پنجم صفحہ ۱۹۳)

خصوصی دلچسپی

جب میں ولایت گیا تو مجھے خصوصیت سے خیال تھا کہ یورپین سوسائٹی کا عیب والا حصہ بھی دیکھوں گا۔ قیام پاکستان کے دوران مجھے اس کا موقع نہ ملا۔ واپسی پر جب ہم فرانس آئے تو میں نے چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب سے جو میرے ساتھ تھے کہا کہ مجھے کوئی ایسی جگہ دکھائیں جہاں یورپین سوسائٹی عریاں نظر آ سکے، وہ بھی فرانس سے واقف تو نہ تھے مگر مجھے ایک اوپیرا میں لے گئے جس کا نام مجھے یاد نہیں رہا۔ چوہدری صاحب نے بتایا یہ وہی سوسائٹی کی جگہ ہے اسے دیکھ کر آپ اندازہ لگا سکتے ہیں، میری نظر چونکہ کمزور ہے اس لئے دور کی چیز اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا تھوڑی دیر کے بعد میں نے جو دیکھا تو سینکڑوں عورتیں بیٹھی ہیں میں نے چوہدری صاحب سے کہا کہ یہ ننگی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ننگی نہیں بلکہ کپڑے پہنے ہوتے ہیں مگر باوجود اس کے ننگی معلوم ہوتی ہیں (معلوم نہیں ان سے تعارف کا شرف بھی حاصل ہوا یا نہیں۔ ناقل)

(مرزا محمود صاحب کا ارشاد مندرجہ الفضل ۲۸ جنوری ۱۹۳۴ء)

پردے کا حکم

سوال مفتم: حضرت کے صاحبزادے غیر عورتوں میں جا تکلف کیوں اندر جاتے ہیں کیا ان سے پردہ درست نہیں؟

(سائل محمد حسین قادیانی)

جواب: ضرورت حجاب صرف احتمال زنا کے لئے ہے جہاں ان کے وقوع کا احتمال کم ہو ان کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ اسی واسطے انبیاء، اتقیاء لوگ مستثنیٰ بلکہ بطریق اولیٰ مستثنیٰ ہیں پس حضرت کے صاحبزادے اللہ کے فضل سے متقی ہیں۔ ان سے اگر حجاب نہ کریں تو اعتراض کی بات نہیں ... حکیم فضل دین از قادیان۔

(اخبار الحکم جلد نمبر ۱۱ نمبر ۱۳ ص ۱۳، مورخہ ۱۰/ اپریل ۱۹۰۷ء)

کبھی کبھی اور ہمیشہ

"ایک خط میں جس کے متعلق اس نے تسلیم کیا ہے کہ وہ اسی کا لکھا ہوا ہے، اس پر یہ تحریر کیا ہے کہ

"حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد صاحب قادیانی) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے کبھی کبھار زنا کر لیا تو کیا حرج ہوا!"

پھر لکھا ہے،

"ہمیں مسیح موعود پر اعتراض نہیں کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے، ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ (مرزا محمود) پر ہے کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔"

اس اعتراض سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شخص پیغامی طبع ہے (یعنی قادیانیوں کی لاہوری پارٹی سے تعلق رکھتا ہے، ناقل) اس لئے کہ ہمارا حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ اعتقاد ہے کہ آپ نبی اللہ تھے مگر پیغامی (لاہوری) اس بات کو نہیں مانتے اور وہ آپ کو صرف ولی اللہ سمجھتے ہیں۔

(خطبہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل ۳۱ اگست ۱۹۳۸ء ص۶)

مرید کا شکوہ

(۱۹۲۷ء میں سکینہ و زاہدہ کے قصے گلی کوچوں میں پھیلے، اخباروں کی زینت بنے عدالتوں میں گونجے مگر خلیفہ کے عالی مرید شیخ عبدالرحمان صاحب مصری کو اپنے پیر کے تقدس کا یقین تب آیا جب ان ترکتازیوں کا سلسلہ شیخ صاحب کے گھر تک پہنچا، تاہم مرید نے پیر کا راز فاش کرنے کے بجائے نجی خطوط کے ذریعہ اصلاح احوال کی ناکام کوشش کی۔ ان کے پہلے مطبوعہ خط کے، جو خاصا طویل ہے چند فقرے با اضافہ عنوانات درج ذیل ہیں۔ ناقل)

دو ٹوک بات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سیدنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں ذیل کے چند الفاظ محض آپ کی خیر خواہی اور سلسلہ کی خیر خواہی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ رہا ہوں۔ مدت سے میں یہ چاہتا تھا کہ آپ سے دو ٹوک بات کروں مگر جن باتوں کا درمیان میں ذکر آنا لازمی تھا وہ جیسا کہ آپ اچھی طرح واقف ہیں ایسی تھیں کہ ان کے ذکر سے آپ کو سخت شرمندگی لازمی لاحق ہوتی تھی اور جن کے نتیجہ میں آپ میرے سامنے منہ دکھانے کے قابل نہیں رہ سکتے تھے۔

تقدس کا پردہ

اگر میں بھی آپ کے خلاف اس اشتعال انگیز طریق سے متاثر ہو کر جلد بازی سے کام لیتا اور ابتداء میں ہی اپنا بیان برحقیقت بیان شائع کر دیتا اور جو تقدس کا بناوٹی پردہ آپ نے اپنے اوپر ڈالا ہوا ہے اس کو اٹھا کر آپ کی اصل شکل دنیا کے سامنے ظاہر کر دیتا تو آج نہ معلوم آپ کا کیا حشر ہوتا۔

تعجب کی بات

تعجب ہے مجھے ان دیرینہ تعلقات کا اس قدر پاس ہو کہ آپ کے گندے افعال کا ذکر آپ کے سامنے کرنے سے بھی شرم محسوس کروں، اور محض اس خیال سے کہ میرے سامنے آنے سے آپ کو شرم محسوس ہوگی، آپ کے سامنے آنے سے حتی الوسع اجتناب کر رہا ہوں لیکن ان تعلقات کا آپ کو اتنا بھی پاس نہ ہوا جتنا کہ ایک معمولی قماش کے بدچلن انسان کو بھی ہوتا ہے، میں نے سنا ہے کہ بدچلن سے بدچلن آدمی بھی اپنے دوستوں کی اولاد پر ہاتھ ڈالنے سے احتراز کرتے ہیں، لیکن افسوس کہ آپ نے اتنا بھی نہ کیا، اور اپنے ان مخلص دوستوں کی اولاد پر ہاتھ صاف کرنا چاہا۔ جو آپ کے لئے اور آپ کے خاندان کے لئے جانیں تک قربان کر دینا بھی معمولی قربانی سمجھتے تھے (جان کے ساتھ عزت وناموس اور ضمیر کی قربانی بھی، یہی وہ اخلاص ہی کیا ہوا جو ایسی معمولی قربانیوں کا متحمل بھی نہ ہو، ناقل)

ناجائز فائدہ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک طرف تو آپ نے اپنی عیاشی کو انتہا تک پہنچایا ہوا ہے۔ جس لڑکی کو چاہا اپنی عجیب و غریب عیاری سے بلایا اور اس کی عصمت دری کر دی اور پھر ایک طرف اس کی طبعی شرم حیا سے "ناجائز فائدہ" اٹھایا اور دوسری طرف اس کو دھمکی دے دی کہ اگر تو نے کسی کو بتایا تو تیری بات کون مانے گا۔ تجھے ہی لوگ پاگل اور منافق کہیں گے میرے متعلق تو کوئی یقین نہیں کرے گا اور اگر کسی نے انکار کر دیا جماعت سے تو مختلف بہانوں سے ان کے خاوندوں یا والدین کو ٹال دیا؟

جال اور ماتم

لڑکوں اور لڑکیوں کو پھنسانے کے لئے جو جال آپ نے ایجنٹ مردوں اور عورتوں کا بچھایا ہوا ہے۔ اس کا راز جب فاش کیا جائے گا۔ تو لوگوں کو پتہ لگے گا کہ کس طرح ان کے گھروں پر ڈاکہ پڑتا ہے۔ مخلص جو آپ کے ساتھ اور آپ کے خاندان کے ساتھ تعلق پیدا کرنا فخر سمجھتے ہیں ان کے گھروں میں سب سے زیادہ ماتم پڑے گا۔ (بشرطیکہ عقل اور حس بھی خلیفہ پر قربان نہ ہو چکی ہو، ناقل)

انتقام، انتقام، انتقام

دوسری طرف جن لوگوں کو آپ کی غلط کاریوں کا علم ہو جاتا ہے یا وہ کسی کے سامنے اظہار کر بیٹھتے ہیں اور آپ کو اس کا علم ہو جائے تو پھر آپ اسے کچلنے کے درپے ہو

دوکان جیسے سونے کی کان
جس کا نام
عزبین جیولرز
جہاں پر عمدہ اور جدید ڈیزائن کے زیورات دستیاب ہیں۔
تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں
حسین سینٹر زیب النساء اسٹریٹ صدر کراچی
فون نمبر: ۵۲۵۵۲۵

جاتے ہیں۔ اور اس کھیلنے میں ملزم آپ کے نزدیک تک نہیں پھٹکتا، اور پتھر سے بھی زیادہ سخت دل کے ساتھ اس پر گرتے ہیں، اور آپ کی سزاؤں میں اخلاقی پہلو بالکل مفقود اور انتقامی پہلو نمایاں ہے۔ چنانچہ مثال کے طور پر سکینہ بیگم زوجہ عبدالحق مرزا صاحب کو ہی لے لو جس نے خلیفہ کی اخلاقی دراز دستی کی شکایات ۱۹۲۰ء میں کی تھی (ناقل) کس قدر ظلم اس پر آپ کی طرف سے کیا جاتا ہے جو کچھ اس نے کہا تھا اس کی سچائی تو اب بالکل ثابت ہو چکی ہے، لیکن وہ بیچاری باوجود بچی ہونے کے قید یوسف سے بدتر زندگی بسر کر رہی ہے اس کی صحت تباہ ہو چکی ہے۔

قادیانی چال

آپ نے یہ چال چلی ہوئی ہے کہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ملنے نہ دیا جائے" اور منافقوں سے بچو، منافقوں سے بچو کے شور سے لوگوں کو خوفزدہ کیا ہوا ہے اور ہر ایک کو دوسرے پر بدظن کر دیا ہوا ہے، اب ہر شخص ڈرتا ہے کہ میرا مخاطب کہیں میری رپورٹ ہی نہ کر دے، اور پھر فوراً مجھ پر منافق کا فتویٰ لگ کر جماعت سے اخراج کا اعلان کر دیا جائے اور یہ سب کچھ آپ نے اس لئے کیا ہوا ہے کہ آپ کی سیاہ کاریوں کا لوگوں کو علم نہ ہو سکے، لیکن......؟

ممکن ہے کہ:

آپ کی بدچلنی کے متعلق جو کچھ میں نے لکھا ہے اس کے متعلق ایک بات میرے دل میں کھٹکتی رہتی ہے اس کا ذکر کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ کہ ممکن ہے کہ جس چیز کو ہم زنا سمجھتے ہیں آپ اسے زنا ہی نہ سمجھتے ہوں اس لئے اگر ایسا ہے تو مہربانی فرما کر مجھے سمجھا دیں اگر میری سمجھ میں آگئی تو میں اپنے اعتراضات واپس لے لوں گا

بعض دفعہ نماز

میں اس جگہ اس بات کا اضافہ کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ میں آپ کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ مجھے مختلف ذرائع سے علم ہو چکا ہے کہ آپ جنبی ہونے کی حالت میں ہی بعض دفعہ نماز پڑھا دیتے ہیں۔

(انکشافات محمودیہ صفحہ ۹ تا ۱۱۶)

عدالت میں گونج

۱۹۳۰ء میں شیخ عبدالرحمن مصری کو خلیفہ سے اخلاقی شکایتیں پیدا ہوئیں، نتیجہ یہ ہوا کہ شیخ صاحب جماعت سے الگ ہو گئے یا کر دیئے گئے، تو خلیفہ سے محاذ آرائی ہوئی بات اشتہاروں اخباروں سے آگے عدالتوں تک پہنچی ذیل میں ان کا حلفیہ عدالتی بیان درج ہے، جسے عدالت عالیہ لاہور نے اپنے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۸ء کے فیصلہ میں شامل کیا ہے۔

موجودہ خلیفہ (مرزا محمود احمد) سخت بدچلن ہے، یہ تقدس کے پردہ میں عورتوں کا شکار کھیلتا ہے اس کام کے لئے اس نے بعض مردوں اور عورتوں کو بطور ایجنٹ رکھا ہوا ہے۔ ان کے ذریعے یہ معصوم لڑکیوں اور لڑکوں کو قابو کرتا ہے اس نے ایک سوسائٹی بنائی ہوئی ہے اس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں۔ اور اس سوسائٹی میں زنا ہوتا ہے۔

ماہرانہ شہادت

بڑا الزام یہ لگایا جاتا ہے کہ خلیفہ (مرزا محمود احمد

باقی صفحہ ۲۶ پر

تذکرہ مجاہدین ختم نبوت

مولانا اللہ وسایا

□ اولیاء اللہ کے وجد آفریں واقعات جنہوں نے اپنی بصیرت اور کشف کے ذریعے امت مسلمہ کو فتنہ قادیانیت کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ و مامون رکھا۔

□ دلیر اور دلاور رہنماؤں کے تذکرے جنہوں نے آمنہ کے لال ﷺ کی عزت و ناموس کی حفاظت کیلئے اپنے جگر کے ٹکڑوں کو اپنی تمنا کے ہاتھوں سے [illegible] سوئے مقتل روانہ کیا۔

□ آتش نوا اور جادو بیاں خطیبوں کی باتیں جنہوں نے دلوں کے سمندروں میں طغیانی برپا کر دی۔

□ جیالے جری اور کڑیل جوانوں کی روح پرور حکایات جنہوں نے خون دل دے کر ختم نبوت کے چراغ کو فروزاں رکھا۔

□ پیران عظام اور علمائے حق کی وہ ولولہ انگیز داستانیں جنہوں نے خانقاہیں چھوڑ کر اور شمشیر جہاد لہرا کر مجاہد اعظم ختم نبوت سیدنا صدیق اکبرؓ کی سنت کو زندہ و تابندہ رکھا۔

□ شیر دل اسیران تحریک ختم نبوت کے پرسوز اور رقت انگیز واقعات جنہوں نے وفا کے محبوب کے حجرہ [illegible] سنت یوسف ادا کی۔

□ مسیلمہ کذاب کی اولاد خبیثہ کی نشاندہی۔

□ منافقوں کے چہروں سے نقاب کشائی۔

□ غداران ملت کی راز افشائی۔

□ مرزائی نوازوں کی تاریخ کے کٹہرے میں رونمائی۔

اور گورے انگریز کے جانشین کالے انگریزوں کی شناخت پریڈ۔

بہترین کتابت — عمدہ طباعت — دیدہ زیب خوبصورت رنگین ٹائیٹل۔

۳۹۲ صفحات کی اس مجلد کتاب کی قیمت مجلس نے صرف 40/ روپے رکھی ہے دس روپے ڈاک خرچ کل 50 روپے کے منی آرڈر یا ڈرافٹ آنے پر کتاب رجسٹرڈ ڈاک سے ترسیل ہوگی (وی پی ہرگز نہ ہوگی)

شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا کی تحقیق اور تیز تر قلم سے

پڑھیے اور تحفظ ختم نبوت کیلئے آگے بڑھیے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة حضوری باغ روڈ ملتان ☎ 40978

مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اختر رحمۃ اللہ علیہ کی سنہ ۱۹۳۷ء میں ایک معرکۃ الآراء تقریر

تحریر: مولانا عبدالجبار ابوہری
ترتیب: مولانا اللہ وسایا صاحب

یہ تقریر حضرت مرحوم نے مالیر کوٹلہ میں ۱۹۳۷ء میں فرمائی جسے مولانا عبدالجبار ابوہری نے قلمبند کیا اور اسے پرانی بیاض سے بمشکل نقل کر کے ترتیب دیا ــــــ جسے قارئین ختم نبوت کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

خطبہ مسنونہ اور آیت ختم نبوت کی تلاوت کے بعد فرمایا حضرات چودہ سو سال سے پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کسی بھی مسلمان کو اختلاف نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو چکی ہے ختم ہو چکی ہے تکمیل ہو گئی ہے۔ فتنہ مسیلمہ کذاب کی بیخ کنی کے وقت حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کے عہد مسعود میں اس پر اجماع ہو چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہیں اللہ تعالیٰ کے بعد نہ کوئی دوسرا خدا ہے نہ ہو سکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی دوسرا نبی نہیں ہو سکتا۔ خداوند کریم اپنی خدائی میں بے مثال ہیں محمد عربی علیہ السلام اپنی نبوت میں بے مثال ہیں خدا تعالیٰ کا شریک کوئی نہیں۔ محمد عربی کا مثیل کوئی نہیں خدا تعالیٰ اپنی توحید میں وحدہٗ لاشریک محمد عربی اپنی نبوت میں وحدہٗ لاشریک۔ لا الٰہ الا اللہ کے بعد معبود و الٰہ کوئی نہیں محمد رسول اللہ کے بعد نبی و رسول کوئی نہیں۔

لا الٰہ الا اللہ میں جس طرح نفی جنس کے لئے لا استعمال ہوا اسی طرح لا نبی بعدی میں بھی لا نفی جنس کے لئے آیا ہے۔ لا الٰہ الا اللہ چھوٹا بڑا ظلی بروزی اصلی نقلی کوئی الٰہ نہیں اسی طرح لا نبی بعدی ظلی تشریعی بروزی، مستقل، چھوٹا موٹا عربی عجمی کوئی نبی نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء علیہم السلام کی امتوں کے لئے جو ایمان لانے کے کلمے مقرر فرمائے۔ سب کے الفاظ کو پڑھ لیجئے تو بات دو ٹوک واضح ہو جاتی ہے کوئی ابہام نہیں رہتا۔ مثلاً فرمایا

لا الٰہ الا اللہ آدم صفی اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ ابراہیم خلیل اللہ۔ موسیٰ کلیم اللہ۔ اسمٰعیل ذبیح اللہ۔ عیسیٰ روح اللہ مگر جب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی تو فرمایا محمد رسول اللہ اس فرق سے واضح کرنا مقصود تھا کہ محمد عربی پر رسالت کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے اس لئے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اول الانبیاء آدم و آخرھم محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۴۔ یا پھر یوں سمجھئے ایک اور طریقہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہر نبی کو مخاطب فرمایا حکم دیا۔ نام لے کر شرف مخاطبت بخشا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنۃ یعیسیٰ انی متوفیک یا یحییٰ خذ الکتاب بقوۃ۔ یا ابراہیم قد صدقت الرؤیا۔ [illegible] تمام انبیاء علیہم السلام کو نام لے کر پکارا۔ حضور علیہ السلام کو یا محمد نہیں فرمایا گیا بلکہ یٰسین، مزمل، مدثر، طٰہٰ، مصطفیٰ، یا ایہا النبی، یا ایہا الرسول فرمایا گیا جس ذات پر نبوت و رسالت کا خاتمہ ہونا تھا اسی کو یا ایہا النبی، یا ایہا الرسول کہہ کر پکارا گیا۔

۵۔ میرے محترم حضرات انگریز کا اس وقت چل چلاؤ ہے فرشتوں پر اس کے جانے کے فیصلے ہو چکے ہیں۔ انگریز بدقسمت جا رہا ہے بقول حضرت امیر شریعت اس کا تخت الٹا جا رہا ہے مگر انگریز جانے کے بعد اپنا ایک یادگار ہم میں چھوڑے جا رہا ہے۔ پنجابی نبوت بھی اس کی پیدا کردہ پرورش کردہ یادگار ہے۔ مالیر کوٹلہ والو آج تم سے ایک بات کہہ دیتا ہوں کہ قل اللّٰھم مالک الملک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے انسان جب تشدد ہدایت کی انتہا کو پہنچ جائے تو اس کی نظر صرف خدا پر ہوتی ہے اللہ تعالیٰ جو چاہیں کریں کوئی اس کے ارادہ و تقدیر کے سامنے دم نہیں مار سکتا۔ امان اللہ خان کو ایک آن میں بے تاج کر دیا جلال آباد سے جب نکلا تو جیب میں کوڑی تک نہ تھی اور بچہ سقہ جو پشاور میں دکانداری کرتا تھا اسے تخت پر بٹھا دیا اس کی مرضی ہے آن واحد میں بادشاہ کو گدا کر دیا گدا کو شاہ کر دیا پھر اسے پھانسی کے تختہ پر لٹکوا دیا اللہ رب العزت کی قہاریت و جباریت سے ڈرنا چاہیے۔ خداوند کریم اپنے محبوب کے بارے میں بڑے حساس ہیں آج انگریز نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تخت گاہ پر ایک مجہول دہقان زادے کو مسلط کر کے خداوند کریم کے غضب کو للکارا ہے ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ انگریزی نبی کی تردید میں اپنی تمام تر صلاحیتوں کو صرف کر دیں حضور علیہ السلام سے محبت و عشق کا یہی لازمہ ہے کہ آپ کی مسند پر کسی کو برداشت نہ کیا جائے یہی ایک مسئلہ سمجھانے کے لئے میں آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں

۶۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ختم نبوت کو سمجھانے کے لئے مختلف مثالوں و طریقوں کو اختیار فرمایا تاکہ کوئی ابہام نہ رہے۔

حدیث شریف میں ہے آپ نے ارشاد فرمایا ایھا الناس ان ربکم واحد وابا کم واحد۔ وکتابکم واحد۔ ونبیکم واحد آخر میں فرمایا ودینکم واحد۔ اے مسلمانو تمہارا خدا ایک تمہارا باپ ایک تمہاری کتاب ایک تمہارا دین ایک فرمایا۔ اسی طرح تمہارا نبی بھی ایک ہے جس طرح کسی موحد مسلمان کے دو خدا، دو کتابیں دو دین نہیں ہو سکتے یا جس طرح کسی حلال انسان کے دو باپ نہیں ہو سکتے اسی طرح مسلمان کے دو نبی بھی نہیں ہو سکتے قربان جائیں حضور علیہ السلام کی رحمت و شفقت کے آپ کی خطابت وافصح العرب ہونے کا اسی ہی حدیث میں

اشارہ کر دیا۔ جیسے پڑھا لکھا اور ان پڑھ برابر نہیں ہو سکتا؟ کہ روحانی تعلق کتاب و دین نبی کا اس میں بھی کوئی شریک مسلمان برداشت نہیں کر سکتا جسمانی تعلق میں باپ کا تعلق ہے کوئی شریف انسان اس میں بھی شریک برداشت نہیں کر سکتا۔ ان شہزادوں کے لئے اس سے زیادہ واضح کیا اور بات ہو سکتی ہے کہ حلال زادے کا باپ ایک مسلمان کا نبی ایک، باپ کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا تو ماں کی شرافت کا بیڑا غرق، نبی علیہ السلام کی نبوت میں کسی اور کو شریک کیا تو ایمان کی کشتی غرق۔ اسی لئے میں نے ابتدا میں عرض کیا تھا کہ مسلمان کے نزدیک خدا تعالیٰ اپنی توحید میں وحدہٗ لاشریک ہونے چاہئیں اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نبوت و رسالت میں وحدہٗ لاشریک ہونے چاہئیں تاکہ ان کا ایمان و یقین کی تب سلامتی سے چل سکے گی۔ آج مرزائی نبی نے اور ان کی ذریت نے اس اساس پر شب خون مارا ہے ..... انہیں بلکہ ان سے مروایا گیا ہے اصل سازش تو انگریز کی ہے یہ بھی تو آلہ کار ہیں یا بقول ... کے خود کاشتہ پودے ہیں

۷۔ اللہ رب العزت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سراجاً منیرا کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں چمکتا ہوا سورج جس طرح امریکہ، افریقہ، عرب عجم، ہند، سندھ، اور روس، عراق، انڈونیشیا آسٹریلیا تمام دنیا کی روشنی کے لئے ایک ہی سورج ہے اسی طرح کل کائنات کی ہدایت و فلاح کے لئے ایک نبی ہے سورج کے بعد اور کسی روشنی کی ضرورت نہیں۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی کی ضرورت نہیں اور پھر آسمان کے سورج اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے سراج منیر میں فرق ہے اسی کو واضح کرنے کے لئے منیرا کا لفظ بڑھایا گیا ہے سورج کو گرہن لگتا ہے کہیں روشنی تو کہیں اندھیرا حضور علیہ السلام کی نبوت والے سراج منیر کو نہ تو گرہن لگے اور سب کے لئے روشنی ہے روشنی نصف النہار کی طرح۔ آج اس وقت (مئی ۱۹۳۲ء) میں ابھی میں اٹھارہ مدعیان نبوت موجود ہیں۔ احمد نور کابلی قادیان میں دکانداری کرتا ہے ناک کٹی ہوئی ہے ربڑ کی ناک سے گزارہ کرتا ہے اس نے نبوت کا دعویٰ کیا حضرت امیر شریعت پر کیس چلا کہ آپ نے انگریز کے خود کاشتہ پودے کی مخالفت کی ہے آپ نے عدالت میں احمد نور کابلی کو اپنی صفائی کے گواہ کے طور پر پیش کیا۔ احمد نور ناک کٹ ہونے کے باعث آواز میں خوفناک حیرت ناک خنخناہٹ تھی عدالت نے پوچھا نام کیا؟ احمد نور باپ کا نام نبی نور حضرت امیر شریعت نے حقارت سے قہقہہ لگایا اور یہ کیسا نور ہے نور عدالت نے ناک بھوں چڑھاتے جج نے پوچھا شاہ جی میں نہیں سمجھ سکا کہ اب احمد نور کابلی جیسے ناک کٹے کو عدالت میں کیوں لائے۔ یہ آپ کی کیا صفائی دے گا حضرت امیر شریعت نے گرجدار آواز میں چمکتی آنکھوں سے عدالت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر فرمایا۔ صاحب بہادر یہ احمد نور کابلی جیسا بدصورت کریہہ المنظر آواز والا بھی قادیان میں دعویٰ نبوت کر کے اپنی اتباع کی دعوت دیتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ آپ کا مقصد (یعنی آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں) حضرت شاہ صاحب نے فرمایا میں اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ اگر نبوت کا دروازہ کھول دیا گیا تو ہر ایرا غیرا نبوت کا دعویٰ کر کے میرے میاں صلی اللہ علیہ وسلم کے مسند پر شب خون مار کر چاہے دل کو خون کر دے گا۔ مگر ہمیں یہ دعویٰ کر دوں میں جس حسینی سید ہوں اپنے نانے کی مسند پر قادیان کے دہقان زادے بیٹھنے کو یا ناک کٹے کو نہیں بیٹھنے دونگا۔ یہ تو درکنار میرے میاں صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند نبوت پر ابوبکر کو بھی نہیں بیٹھنے دیا۔ عدالت کو بات سمجھ آگئی صابر کوثر والو! حضور علیہ السلام کی نبوت کا سورج آسمان ہدایت پر چمک دمک رہا ہے اب اگر کوئی اس روشنی سے فائدہ نہ اٹھائے تو اس میں سورج کا کیا قصور ہے۔ ایک ایسی مخلوق بھی تو ہے۔ جو سورج کی روشنی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتی بلکہ سورج نکلتے ہی اس کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں جیسے چمگادڑ

حضور علیہ السلام کی نبوت کے سورج کے مقابلہ میں آج قادیان میں موم بتی جلائی جا رہی ہے دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضور علیہ السلام سے فیض حاصل کر کے نبی بن گئے۔ خدا تمہیں عقل کی نعمت سے نوازے۔ سورج کی روشنی سے دنیا کی ہر چیز روشن ہوتی ہے اب ہر سورج کی روشنی بجلی ہے تو کیا روشنی حاصل کر کے سورج بن جاتی ہے کہتے ہیں کہ مجنوں کا محبت میں آکر ہی کو منانا ہے۔ وہی ہے اور تو نہیں ایک عورت جا رہی تھی خوبصورت ہو گی۔ ایک آدمی ٹھنڈے سانس لیتا ہوا پیچھے چل دیا عورت نے پوچھا کیوں صاحب کیا بات ہے وہ بے دہے کیوں پیچھے آرہے ہیں کچھ کہا ہوتا کچھ سنا ہوتا۔ اس نے کہا کہ آپ کے حسن نے مجھے خرید لیا ہے آپ کی محبت میں فریفتہ ہوں، عاشق ہوں۔ عورت سمجھ دار تھی اس نے کہا میں کیا میرا حسن کیا میرے پیچھے ایک اور عورت آرہی ہے حسن کی شہزادی ہے میں تو اس کی غلام ہوں عاشق نے آنے والی کا راستہ تکنا شروع کر دیا آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر پیچھے دیکھنا شروع کیا۔ عورت نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا اچانک حملہ ہوا گرا۔ عورت نے کمر پر لات مار کر عشق کا بھوت چھٹی کرا دیا۔ ہانپتا کانپتا اٹھا پوچھا یہ کیا عورت نے کہا جھوٹے کہیں کے دعویٰ عشق کا محبت مجھ سے اور دیکھتے پیچھے ہو۔ اب بات سمجھ میں آئی کہ میں عشق کے سبق میں مار کھا گیا۔ پاک دامن بی بی نے مسئلہ سمجھا دیا کہ جس کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو اسی کے ہی کر رہو حضور علیہ السلام سے محبت کا دعویٰ اور مانیں قادیان کے دہقان زادے کو ...... یہ محبت میں ایسے ہو گی محبت میں نہیں ہوا۔ عداوت میں کیا گیا۔ کیا نہیں کہا گیا حضور علیہ السلام سے محبت تھی تو قادیان کی طرف دیکھا کیوں؟

۸۔ میرے دوستو! مرزائی دن رات لوگوں کو کہتے پھرتے ہیں کہ ہم تمام کام مسلمانوں والے کرتے ہیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تمام کام مسلمانوں والے مگر پھر بھی مولوی ہمیں کافر کہتے ہیں میں ان سے پوچھتا ہوں کہ مسلمان نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تمام اسلامی احکام بجا لاتے ہیں تم ان کو کافر کیوں کہتے ہو جس طرح تمہارے نزدیک مسلمان تمام اسلامی کام کرنے کے باوجود کافر ہیں اسی طرح ہمارے نزدیک تم یہ تو الزامی جواب میں دیا کرتا ہوں، مسلمانو! اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں داخل ہونے کے لئے ایک دروازہ بنایا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔ ہاں اسلام سے نکلنے کے بے شمار دروازے ہیں مسلمان کے لئے تمام دین کو ماننا ضروری ہے کافر ہونے کے لئے تمام دین کا انکار ضروری نہیں کسی ایک شرعی امر کا انکار کرے گا کافر ہو جائے گا قادیانیوں نے ختم نبوت کی سو آیات کا انکار کیا احادیث صحیح جیسے اجماع امت کا انکار کیا۔ امت مسلمہ کے ... کروڑ مسلمانوں کو کافر کہا اب ان کے کفر میں کیا شک ہے قادیانیو! سے کہتا ہوں بے فکر رہو۔ انگریز سے ہمیں نمٹنے دو۔ ... رہا ہے باری تمہاری آنے والی ہے یا تو کافروں کی قطار میں تمہیں کھڑا ہونا پڑے گا۔ یا تم اپنے نبی آقا کی طرح اپنے عبرت ناک انجام کو پہنچو گے انگریز کے اقتدار کا برصغیر سے سورج ڈوب رہا ہے وہ ڈوبا تو ڈوبیں گے سارے۔ انگریز بھی جائے گا اس کے زلہ خوار بھی

(نعروں کی گونج)

حدیث شریف میں ہے کہ میرے بعد تیس کذاب ہوں گے

کلھم یزعم انہ نبی ولکن لا نبی بعدی

آپ نے یہاں تحریر کی ہے "تلتون" کا لفظ کثرت کے لئے آیا ہے مطلب کے لئے نہیں کئی جھوٹے بدبخت ازلی لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا امت نے ان کا مقابلہ کیا انشاءاللہ اس کا بھی کیا جائے گا

۹۔ ایک صاحب نے کہا گھاس پارٹی کے لوگ یعنی سبزی گھاس کھانے والے گوشت نہ کھاتے تھے گوشت نہ کھانے کی دلیل یہ دیتے تھے کہ آدمی جو چیز کھاتا ہے تو اس کے اثرات اس کے جسم میں آ جائیں گے جانوروں کا گوشت کھائیں وہ سانپ بچھو کی تیز نہیں کرتے۔ پھر بھی وہی اثر ہو جائے گا اس لئے ہم گوشت نہیں کھاتے میں نے کہا کہ حیوانات میں سانپ بچھو کی تیزی کی اصل وجہ سبزی ہے کھاتا ہے جانور گھاس کھاتے ہیں اس کا اثر یہ ہوا کہ سانپ بچھو کی تیز نہ رہی تم سبزی بھی نہ کھایا کرو تاکہ تم میں سبزی کے وہ اثرات نہ آجائیں جو جانوروں میں آگئے ہیں ورنہ تیز جاتی رہے گی۔

"فبهت الذي كفر" ان کی گفتگو شروع ہوئی تو پلٹ کر فرمایا میں کیا میرے جواب کیا اصل مناظر تو وہ لوگ تھے کہتے ہیں

۱۰۔ حضرت شاہ عبدالعزیزؒ سے ایک عیسائی نے پوچھا کہ اگر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سچے رسول تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے نواسے حسین رضی اللہ عنہ کو کربلا میں کیوں نہ بچایا۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا یقیناً ہمارے نبی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بارگاہ میں گئے کہ میرے نواسے پر کربلا میں ظلم ہو رہا ہے یا خداوند کریم میرے نواسے کو بچاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہود نے میرے بیٹے کو پھانسی پر لٹکا دیا ہے اس تکلیف سے فارغ ہو لوں پھر کربلا کا سوچیں گے۔ عیسائی سر پیٹ کر رہ گیا اپنی خفت مٹانے کے لئے کہا کہ آپ کا عقیدہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر ہیں اور آپ کے نبی علیہ السلام روضہ طیبہ میں مدفون ہیں ہمارے نبی اونچے آپ کے نبی نیچے افضل وہی جو اونچا ہو نیچے ہو وہ نقصان میں کم ہو گا حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ دریا میں جھاگ اوپر ہوتا ہے موتی تہہ میں ہوتے ہیں تم بتاؤ کہ جھاگ افضل ہے یا موتی۔ عیسائی نے شرم کے مارے آنکھیں جھکا دیں۔

میں نے اتنی باتیں عرض کی تھیں اب آپ حضرات میں سے کوئی سوال کرنا چاہیں تو میں جواب دینے کے لئے حاضر ہوں جو چاہو سوال کرو میں جواب دوں گا ایک آدمی نے کہا کہ لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیا حضرت مولانا لال حسین نے فرمایا حضرت ملا علی قاری نے اس حدیث کو موضوعات میں لکھا ہے اس کی سند ناقابل اعتبار ہے کئی غیر معتبر راوی اس میں ہیں موضوع حدیثوں کا سہارا لے کر گمراہی نہ پھیلاؤ۔ ایمان و عقیدہ کے لئے قطعی چاہیے۔ اگر بالفرض ہو سکے بات نہ بنے گی اس موضوع حدیث کا کیا اعتبار ہے جس میں اصح الکتب بعد کتاب اللہ سے روایت پیش کرتا ہوں حضرت امام بخاری نے اس پر باب باندھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کو قبل از بلوغ اللہ تعالیٰ نے وفات دی اس لئے دی کہ آپ خاتم النبیین تھے وہ زندہ رہتے نبی نہ بنتے تو اعتراض ہوتا نبی بنتے تو ختم نبوت پر حرف آتا۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے وفات دے دی تاکہ آپ کی ختم نبوت پر اعتراض نہ ہو۔

ایک اور صاحب بولے۔ مولانا اگر آنحضرت آخری نبی ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام تو آئیں گے مولانا نے برجستہ فرمایا بھائی صاحب حضور علیہ السلام آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا آپ کے بعد کسی کو نبوت نہ ملے گی بنے گا کوئی نہیں ایک آئے گا تو بس عیسیٰ علیہ السلام اس کے آنے کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پیشگوئی فرمائی ہے ان کا آنا ختم نبوت کے منافی نہیں ان کو آپ کی ختم نبوت سے پہلے نبوت مل چکی ہے بات پہلوں کی نہیں بات یہ ہے کہ آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے بعد قیامت تک کسی اور فرد کو نبوت ملے گی تو ہمارا عقیدہ ہے کہ نہیں ملے گی اس پر ہے ہمت تو کوئی اعتراض کرے۔

آواز آئی مولانا خاتم کا معنی کیا؟

جواباً فرمایا

خاتم کا معنی بند کرنا ہیں ہمارے فریق مخالف مہر کا معنی کرتے ہیں ان کے سامنے تریاق القلوب مرزا غلام احمد کی عبارت رکھتا ہوں اس نے اپنے آپ کو خاتم الاولاد کہا ہے خود وضاحت کی کہ میں اپنے والدین کے ہاں خاتم الاولاد ہوں یعنی آخری بچہ کہ میرے بعد کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا۔ یہاں خاتم النبیین ہے یہاں خاتم الاولاد۔ جو ترجمہ خاتم الاولاد کا وہی خاتم النبیین کا۔

چوٹ آئی حضرت عباس کو حضور علیہ السلام نے خاتم المہاجرین فرمایا

جواب میں فرمایا کہ آدھی حدیث نہ پڑھو پوری حدیث شریف پڑھو۔ حدیث شریف پوری پڑھو گے اس میں جواب موجود ہے اعتراض پیش کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی حضور علیہ السلام نے فتح مکہ کے موقع پر حضرت عباس کو فرمایا کہ آپ پریشان نہ ہوں آپ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کی نیت سے سفر کر لیا ہے گو مدینہ نہیں پہونچے مگر آپ کو ہجرت کا ثواب مل گیا اس لئے تو آپ نے فرمایا "اطمئن یا عم عباس" اطمینان رکھیں آپ مہاجر ہیں نہ صرف مہاجر بلکہ مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے والوں کے خاتم المہاجرین کیونکہ مکہ مکرمہ قیامت تک دارالاسلام رہے گا۔ ہجرت نہ ہو گی۔ ہجرت دارالکفر سے ہوتی ہے۔ دارالاسلام کی طرف جب مکہ مکرمہ دارالاسلام ہے قیامت تک تو مکہ سے پھر ہجرت کوئی نہ کرے گا آپ مکہ سے ہجرت کرنے والوں کے آخری ہیں اس لئے امام بخاری نے باب باندھا ہے کہ "لا ہجرۃ بعد فتح مکہ" مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے والوں کے واقعتہ خاتم المہاجرین حضرت عباس ہی ہیں نہ آپ سارے دنیا کے خاتم المہاجرین نہ ہجرت بند ہے بلکہ صرف مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے کو بند قرار دیا اور حضرت عباس کو خاتم المہاجرین مکہ سے ہجرت کرنے والوں کا قرار دیا۔ وہ ہم بھی مانتے ہیں یہ تو ہمارے عقیدہ کی دلیل ہے نہ کہ ان کی۔ ہے ہمت تو اپنے عقیدہ کے ثبوت میں کوئی دلیل لائیں قیامت تک نہیں لا سکیں گے۔

"فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار"

مولانا قرآن مجید میں ختم کا معنی مہر کا بھی تو ہے ایک آدمی نے کہا۔

آپ نے فرمایا بھائی صاحب ختم اللہ علی قلوبہم، الیوم نختم علی افواہہم میں ختم کے معنی بند کرنے کا ہے یعنی مہر کہ اندر کی چیز باہر نہ آ سکے باہر کی اندر نہ جا سکے۔ ڈاک خانہ والے مہر لگاتے ہیں تھیلی کو بند کر کے مہر لگا دی کہ اب اس میں کوئی چیز نہ داخل ہو۔ نہ اندر کی چیز نکالی جا سکے حضور علیہ السلام کے آنے سے سلسلہ نبوت پر مہر لگ گئی۔ ایسا بند ہوا کہ اب سلسلہ نبوت میں نہ کسی دہقان زادے کو داخل کیا جا سکتا ہے نہ پہلے ایک لاکھ چوبیس ہزار سے کسی کو نکالا جا سکتا ہے اس معنی سے بھی ہمارے فریق مخالف کی آرزو پوری نہ ہوگی۔ یہ جواب میں آپ حضرات کو عرض کر رہا ہوں جب میرا مقابل میرے سامنے ہو تو میں ایک بات کہہ کر گفتگو ختم کر دیتا ہوں کہ جناب نبوت انسانوں کو ملا کرتی تھی جیسے تم نبی بنانے پر تلے ہوئے ہو تو پہلے انسان ثابت کرو پھر نبوت کی بات کرو۔ وہ تو خود لکھتا ہے کرمی آدم زاد نہیں ہیں

باقی صفحہ ۲۶ پر

آخری قسط

نشانِ منزل

کیا مرزائی نوازی کے بعد بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق باقی رہ سکتا ہے؟

اپنے ذاتی دشمنوں سے بائیکاٹ اور دشمنان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلقات

کیا ہمارا یہ طرزِ عمل ہماری نجات کا ذریعہ بن سکتا ہے؟

حافظ محمد اکرم طوفانی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، سرگودھا

محبت سب کچھ نثار کرنے کے بعد بھی راضی نہیں ہوتی۔ یہی چاہتی ہے کہ ہزار جان ہوتی تو بھی نثار کی جاتی اور حقیقی معنوں میں وفا کی قربانی دینے سے جیسی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کو سب کچھ نثار کرنے کے بعد بھی قربانی کی ہوس باقی رہتی تھی تو اس کی وجہ یہی تھی کہ ان کے دل محبت سے سرشار تھے۔ ان کے دلوں کی کھیتی محبت کے پانی سے سیراب ہوتی تھی۔ محبت ازل سے ہی ایثار کا چشمہ ہے۔ ایثار ہی سے اسے زندگی ملتی ہے اور ایثار سے ہی اسے سرمدی نعمتیں ملتی ہیں۔ ابدی راحتیں نصیب ہوتی ہیں۔ ایثار کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتی۔ بلالؓ کی زندگی محبت کے اسی سوز و گداز سے عبارت تھی۔ امیہ بن خلف کے مظالم اس کی آتشِ محبت کو ٹھنڈا نہ کرسکے۔ عشق کی راہ خالی ہوتی تو بوریا بستر لپیٹ کر کنارہ کر جاتی۔ بلالؓ کے عشق حقیقی اور محبت سرمدی میں یہ صلاحیت موجود تھی کہ امیہ کی بھڑکائی ہوئی آگ کو ٹھنڈا کر دے۔ اسکی حرارت چھین لے۔ محبت ہی کی آگ میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ جسم پر غالب آسکے۔ اور آتشِ نمرود کو گلزار بنا سکے۔ جسم اگر اثر پذیر بھی ہو تو احساسات گل و گلزار بن کر مہکتے ہیں۔ قدرت بھی محبت ہی کے احترام کے لئے اپنے قوانین بدل دیتی ہے۔ عقل کے احترام کے لئے کبھی کوئی قانون نہیں بدلا۔ عقل کیلئے آتشِ نمرود کب گلزار بنتی ہے۔ دریاؤں نے اسے کب راستہ دیا ہے۔ اور صحراؤں کی وسعتیں کب اس کے قدموں میں سمٹی ہیں۔ محبت جب صحابہؓ کے روپ میں تسخیر کائنات کیلئے نکلی تو یہ سب کچھ ہوا۔ ہوا بھی مسخر ہوئی اور پہاڑ بھی، جنگل کے رہنے والے بھی مسخر ہوئے اور شہروں کے بسنے والے بھی۔ دراصل یہ تسخیر صحابہؓ کی نگاہوں کی اس محبت نبوی کی تھی۔ جو ان کے سینوں میں موجزن تھی۔ جس ذات کیلئے ایثار کیا جائے اس کا اجر بھی اس ذات کے ذمہ ہوتا ہے۔ صحابہؓ کی زندگی چونکہ سراسر ایثار تھی اس لئے جس ذات کے لئے وہ ایثار کرتے تھے ہر گام اور ہر منزل اس کی نصرتیں ہمیشہ کے ساتھ ہوا کرتی تھیں۔ جب انسان کے اندر ایثار موجود نہ ہو، مفاد پرستی اور تن آسانی اس کا شیوہ ہو تو اس کے لئے قوانینِ قدرت کیسے بدل سکتے ہیں۔ فرشتے آسمانوں سے نصرت و اعانت کیلئے کیسے اتر سکتے ہیں۔ فرشتوں کو آسمانوں سے زمین پر کھینچ کر لانے کی قوت محبت ہی میں ہے۔ محبت نہ ہو تو خدا کی نصرت کیسی اور فرشتوں کا نزول کیسا۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

حرفِ آخر

اور اب ہم اپنے ایمان اور محبت کا تجزیہ کریں اور دوگلا پن جو ہماری زندگی کا جزو لاینفک بن گیا ہے اس پر نظرِ ثانی کریں۔ وقت فارغ کرکے چند منٹ کے لئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے سوچیں کہ آخر کار ہم کب تک اس مرض کا شکار رہیں گے۔

یاد رکھئے! کہ دوگلا پن اپنانے والا منافق تو ہو سکتا ہے مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اور یاد رہے دو فیصد کے علاوہ منافق اکثر اوقات اپنے منصوبوں میں ناکام اور نامراد رہتا ہے۔ اللہ اور اس کے سچے رسولؐ کی محبت ہی مسلمان کا اصلی سرمایہ ہو سکتی ہے۔ قرآن پاک نے بڑے زوردار الفاظ میں ایمان والوں کو تنبیہ کی ہے کہ اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ دوسرے لفظوں میں اللہ پاک نے ایمان والوں کو منافقانہ حرکات سے سختی سے منع فرمایا ہے بلکہ یوں فرمایا ہے کہ اللہ کے نزدیک سوسائٹی میں اس سے بڑھ کر اور کوئی بری بات نہیں ہو سکتی جو دوگلا پن پر مبنی ہوتی ہے یہ دوگلا پن خواہ حبِ جاہ کے لئے۔ حبِ مال کیلئے ہو بہر حال اس سے اجتناب ضروری ہے۔ آپ ذرا غور فرمائیں ہم مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا دم تو بھرتے ہیں اور یہ دعویٰ بھی ہمارا برملا ہے کہ ہم صاحبِ ایمان ہیں لیکن جب اسی محبت و دوستی کی فیلڈ میں مصائب و آلام تو کیا دنیاوی اغراض اور دشمنانِ رسولؐ سے راہ و رسم چھوڑنی پڑے تو ہم عقلی راہوں کے مدوجزر نشیب و فراز کی تلاش میں سرگرداں ہو جاتے ہیں اور ہمارے سامنے اپنے ذاتی مفادات اغراض، کنبہ پروری، رشتہ داریاں سامنے آجاتی ہیں۔ ہم دنیاوی راہ و رسم میں گم ہو کر اپنی حقیقی منزل کو بھول جاتے ہیں۔ مسلمان کی حقیقی منزل اور بنیادی سرمایہ اس کا ایمان ہے۔ اور اسکی حقیقی اور اصلی نشانی محبت رسولؐ ہے اور نشانِ منزل پہ صحیح تعلق اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو دنیا کی تمام مجازی محبتوں پر ترجیح دیں گے۔ شریعت اسلامیہ میں اس قسم کے واقعات آج بھی منفرد حیثیت رکھتے ہیں۔ جب کسی صحابی نے حضورؐ کی زندگی میں اپنے جذبات اپنے مفادات کو حضورؐ کے احکام پر ترجیح دی۔ ان سے مکمل بائیکاٹ کر دیا گیا تھا۔ کعب ابن مالکؓ نے جذبات کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک جنگ میں شریک ہونے سے نادانستگی کی۔ پورے ساٹھ دن مسلمانوں کو ان سے بائیکاٹ کا حکم دیا گیا۔ بیوی اور بچوں تک نے ان سے علیحدگی اختیار کی

مسلمانوں نے سلام کا جواب دینا بند کر دیا۔ آخر دلی جلی آئی تو ان کو معافی ملی۔ اور آج ہم اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ حضورؐ کی محبت کا دم بھرتے ہیں۔ عشقِ رسول کا دعویٰ ہماری زبانوں پر عام ہے لیکن افسوس صد افسوس۔ دوسری طرف گستاخانِ رسولؐ قادیانیوں سے اور دشمنانِ صحابہؓ سے ہمارے میل جول ہیں۔ راہ و رسم ہیں۔ ان کی دکانوں سے سودا سلف خریدتے ہیں اور ان کے ڈاکٹروں سے علاج کراتے ہیں۔ ان کی شادیوں میں شریک ہوتے ہیں ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں ان کو السلام علیکم کرتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ جب ہم بحیثیت مسلمان قادیانیوں سے راہ و رسم اور میل جول رکھتے ہیں تو دلِ مصطفیٰؐ پر کیا گزرتی ہے۔ اور آج یہ قادیانی ہر جگہ صرف ہم مسلمانوں کی ڈھیل ڈھگت اور راہ و رسم سے محمد رسول اللہؐ کے امتیوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ان کا دامن حضورؐ سے جدا کر کے مرزا کا ساتھ ملا رہے ہیں کیا یہ ہمارا طرزِ عمل ہمارا نجات کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ کیا دشمنانِ مصطفیٰؐ سے راہ و رسم ایمان کے لئے مضر نہیں ہے۔ کیا مرزائی نوازی کے بعد بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق باقی رہ سکتا ہے۔ مرزا کا اور اس کی ذریت تمام مسلمانوں کو کافر اور کنجریوں کی اولاد سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ پھر بھی مسلمان ان سے راہ و رسم رکھیں۔ اور ان کے ساتھ نرم گوشہ رکھیں۔ تو پھر قرآن و حدیث کی اصطلاح سے یہ بالاتر ہے کہ ہم اپنے آپ کو عاشقِ رسولؐ کہیں یا محبِ رسولؐ کا دعویٰ کریں۔ اپنے ذاتی دشمنوں سے بغض ہو، حسد ہو، بائیکاٹ ہو اور دشمنانِ مصطفیٰؐ سے پیار ہو۔ راہ و رسم ہو۔ دعوتوں میں شرکت ہو پھر ایمان بھی ہو۔ عشقِ مصطفیٰؐ بھی ہو۔ این خیال است و محال است و جنون۔ یا اللہ مسلمانوں میں ملی غیرت بیدار فرما دے۔

حرمین شریفین

انجہانی مرزا قادیانی اور مرزا محمود کی نظر میں

امتِ مسلمہ اس حقیقت کو بلا رجحان تسلیم کرتی کہ حرمین شریفین (مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ) زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً ۔۔۔ کائناتِ ارضی کے سب سے محترم، مبارک اور مقدس خطے ہیں کہ رب العزت کی تجلیات کا مرکز ارضِ حرم ہے جو اس کی رحمتوں کے نزول کی جگہ ارضِ مدینہ، جہاں کائنات کا سب سے عظیم انسان محو استراحت ہے۔

حج بیت اللہ ۔۔۔ اسلام کے ارکانِ خمسہ میں سے ایک ہے، جو عشق و جنوں کا سفر ہے اور جس میں حضرت حق کے بندے اپنی نیاز مندی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔

محمد عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سچے امتیوں کیلئے ارضِ مدینہ کی زیارت بھی گویا اس مبارک سفر کا ایک حصہ ہے۔

لیکن دیکھیں کہ مرزا جیسے شاطر، فریبی اور دولتِ انگلشیہ کے ایجنٹ نے کس طرح ان پاک شہروں کی توہین کی۔ اپنی جنم بھومی کادیاں کو ان سے کس طرح جوڑ توڑ کر اسے قرآن میں مندرجہ قرار دے کر اسے مکہ و مدینہ سے بھی بہتر و افضل قرار دیا اور کادیاں ہی کی زیارت کو حج سے تعبیر کر کے بیت اللہ اور مناسکِ حج کی توہین کی۔ ۔۔

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں۔

"حضرت مسیح موعود (مرزا) نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے کہ جو بار بار یہاں نہ آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو کادیاں سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم سے کوئی نہ کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔" (مرزا محمود، مندرجہ حقیقت الرؤیا ص۴۶)

"زمینِ قادیاں اب محترم ہے!
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے۔"
(درثمین اردو کلام مرزا ص ۵۲)

"مقامِ قادیان وہ مقام ہے جس کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کے لئے ناف کے طور پر فرمایا۔ (حالانکہ یہ مکہ مکرمہ بیت اللہ شریف کے لئے ہے۔ ناقل) اور اس کو تمام جہانوں کے لئے ام قرار دیا ہے۔" (خطبہ مرزا محمود، الفضل قادیان ۳ جنوری ۱۹۲۵ء)

"تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ، مدینہ، قادیان" (ازالہ اوہام ص ۳۴ از مرزا) طبع قدیم۔

"ہم مدینہ کی عزت کرتے ہوئے خانہ کعبہ کی ہتک کرنے والے نہیں ہو جاتے۔ اسی طرح قادیان کی عزت کر کے مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ کی توہین کرنے والے نہیں ہو سکتے۔ خدا تعالیٰ نے ان تینوں مقامات (مکہ مکرمہ، مدینہ، قادیان) کو مقدس کیا اور ان تینوں مقامات کو اپنی تجلیات کے لئے چن لیا۔" (تقریر مرزا محمود، الفضل قادیان ۳ ستمبر ۱۹۲۵ء)

"قادیان کیا ہے؟ خدا کے جلال اور اس کی قدرت کا چمکتا ہوا نشان ہے۔"

"... قادیان خدا کے مسیح (مرزا) کا مولد و مسکن اور مدفن ہے۔"
(الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ء)

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔" (مرزا محمود، الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء)

"حضرت مسیح موعود (مرزا) نے فرمایا کہ جو لوگ قادیان نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ رہتا ہے۔" (انوار خلافت ص ۱۱۷)

"عرب نازاں ہے گر ارضِ حرم پر
تو ارضِ قادیاں فخرِ عجم ہے!!"
(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۳۲ء)

"والمسجد الاقصیٰ المسجد الذی بناہ المسیح الموعود فی القادیان"

ترجمہ: مسجد اقصیٰ وہ مسجد ہے جو مسیح موعود (مرزا) نے قادیان میں بنایا۔ (ضمیمہ خطبہ الہامیہ ص ۲۱ ط۔ ربوہ)

"ومن دخلہ کان امنا"

ترجمہ: قادیان کی مسجد جائے امن ہے۔
(تبلیغ رسالت ص ۱۵۱، ۱۳۳ جلد ششم)

باقی صفحہ ۲۶ پر

مرزا قادیانی کے 16 سفید جھوٹ

حوالہ غلط ثابت کرنے والے قادیانی کو مبلغ یک صد روپیہ نقد انعام

از: مولانا عبداللطیف مسعود، ڈسکہ

مرزا صاحب کہتے ہیں کہ:

(۱) وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔ شحنہ حق ص۶۰

(۲) جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔ اربعین ص۲۴ و تحفہ گولڑویہ ص۱۹

(۳) جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے۔ حقیقۃ الوحی ص۲۰۶ ضمیمہ انجام ص۳۰ و ۲۲۳

جب ایک بات میں جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر اس کا دوسری باتوں میں بھی اعتبار نہیں رہتا۔ چشمہ معرفت ص۲۲۲

(۱) قرآن شریف بلکہ تورات کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔ نزول المسیح ص۳۸ کشتی نوح ص۵

(۲) قرآن شریف میں اشارہ ہے کہ مسیح موعود حضرت عیسیٰ کی طرح چودھویں صدی میں ظاہر ہو گا ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہو گا۔ براہین ص۱۸۸ ج۵ تحفہ گولڑویہ ص۱۰

(۳) حضرت عیسیٰ (معاذ اللہ) شراب پیا کرتے تھے کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی بنا پر۔ کشتی نوح ص۶۵

(۴) صحیح بخاری میں ہے کہ جب امام مہدی آئیں گے تو آسمان سے آواز آئے گی کہ ھذا خلیفۃ اللہ المہدی۔ شہادۃ القرآن ص۴۱

(۵) احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت انتشار نورانیت اس حد تک ہو گا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔ ضرورۃ الامام ص۵

(۶) اس سے پہلے صد ہا اولیاء نے گواہی دی کہ چودھویں صدی کا مجدد مسیح موعود ہو گا اور احادیث صحیحہ نبویہ پکار پکار

باقی ص۲۵ پر

خوشخبری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قیام سے لیکر آج تک مرکزی "دار المبلغین" کا شعبہ مصروف عمل رہا ہے جس میں ہزار ہا ملکی و غیر ملکی طلباء و علماء نے ردِ قادیانیت کا کورس کیا امسال ۱۴۱۱ھ میں یہ کورس ۱۵ شعبان سے ۳۰ شعبان تک دفتر مرکزیہ ملتان میں منعقد ہو رہا ہے، جس کی نگرانی عالمی مجلس کے بزرگ رہنما حضرت مولانا

محمد یوسف لدھیانوی

فرمائیں گے۔ ملک کے پروفیسرز لیکچرار، دانشور، علماء کرام، ناظرین اسلام "ردِ قادیانیت" کے مختلف عنوانات پر لیکچر دیں گے۔ علماء، خطباء، مبلغین، طلباء، اسکولز و کالجز کے اسٹوڈنٹس سادہ کاغذ پر اپنے کوائف لکھ کر درخواستیں ارسال کریں۔

تمام مقامی جماعتیں اپنے ہاں سے نمائندے بھجوائیں (مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری)

مرکزی ناظم اعلیٰ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ملتان فون ۷۸۰۹۳

قسط نمبر ۴

محفل سوال وجواب

اسلام پر مرزائیوں کے اعتراضات اور ان کے اجمالی جوابات

ملتان میں ردِ قادیانیت کے کورس کے موقع پر محفل سوال وجواب سے
مناظرِ ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب کا خطاب

سوال نمبر ۱۰: مرزائی کہتے ہیں کہ جب مرزا نے صاف لکھ دیا ہے کہ یہ بات بالکل غیر معقول ہے کہ اب وہ جس بات کو خود غیر معقول کہہ رہے ہیں آپ اس کو کیوں ملزم ٹھہراتے ہیں یہ تو انصاف کا خون ہے۔

جواب: مرزا قادیانی کی یہ عبارت اردو ہے اردو جاننے والے دنیا میں کروڑوں انسان رہتے ہیں کسی سے اس کا مفہوم پوچھ لیں۔ مرزا یہ لکھتا ہے کہ یہ بات بالکل غیر معقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی آنے والا ہے یعنی یہ کہ وہ نہیں آئے گا یا اس کا آنا عقل کے خلاف اور غیر معقول بات ہے کیونکہ اگر وہ آئے تو نمبر ۱: مسجد کی بجائے کلیسہ کو رخ کرے گا۔ نمبر ۲: مسلمان قرآن پڑھیں گے تو وہ انجیل کھول کر بیٹھے گا۔ نمبر ۳: مسلمان بیت اللہ کی طرف اور وہ بیت المقدس کی طرف رخ کرے گا۔ نمبر ۴: شراب پئے گا۔ نمبر ۵: سور کا گوشت کھائے گا۔ نمبر ۶: اسلام کے حلال و حرام کی پابندی نہیں کرے گا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا اس کا آنا غیر معقول ہے کیونکہ اگر وہ آئے گا تو اس کو یہ کام کرنے ہوں گے۔ ان کے باعث وہ کہتا ہے کہ ان کا آنا غیر معقول ہے اب فرمائیے کہ ایک ایسی چیز (مثلاً خنزیر) جو عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل میں بھی بقول مرزا منع ہے تو کیا عیسیٰ آ کر ایک حرام چیز کو کھانا شروع کر دیں گے یہ وہ قادیانی تقلیات ہیں جس کی بنیاد پر ہم اس کو کفر کا فتویٰ دیتے ہیں باقی رہا مرزا قادیانی کا یہ اعتراض کہ مسلمان جب بیت اللہ کی طرف رخ کریں گے تو وہ بیت المقدس کی طرف منہ کرے گا۔ اس کا بھی اجمالاً میں جواب موجود ہے لیجئے محسوس ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کے دجل و فریب، کذب و تلبیس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں جواب مذکور ہے اب یہ کہ وہ بیت المقدس کی طرف رخ کرے گا اس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں یہ جواب موجود ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد پہلی نماز حضرت مہدی کی اقتداء میں ادا فرمائیں گے بلکہ باقی نمازیں بھی عیسیٰ علیہ السلام خود پڑھائیں گے حضرت مہدی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں امتی ہونے کے ناطے سے ان کا رخ بیت اللہ کی طرف ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے مقتدی ہیں تو کیا مقتدا و مقتدی شرعاً یہ ممکن ہے کہ امام کا رخ بیت اللہ کی طرف اور مقتدی کا بیت المقدس ہے۔

سوال: علامات مسیح و مرزا قادیانی سے متعلق بحث۔

جواب: احادیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ تشریف آوری کے متعلق ایک سو اسی علامات ہیں جو موجودہ قادری نزول المسیح کے ساتھ بطور ضمیمہ کے شائع ہوئی ہیں جس کا اردو ترجمہ علامات قیامت اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کے نام عام مکتبہ بازار سے۔ یہ ترجمہ مولانا رفیع عثمانی نے کیا ہے۔ ان علامات میں سے چند ایک پیش خدمت ہیں

نمبر ۱: حضور علیہ السلام نے فرمایا آنے والے کا نام عیسیٰ علیہ السلام ہوگا مرزا کا نام غلام احمد قادیانی تھا۔ آنے والا بغیر باپ کے پیدا ہوا مرزا قادیانی کے چھوٹے قد کا باپ غلام مرتضیٰ نامی ایک شخص باپ بیان کیا جاتا ہے

نمبر ۲: آنے والے کا لقب مسیح ابن مریم روح اللہ کلمۃ اللہ ہے اس کا لقب کوئی نہ تھا یا زیادہ سے زیادہ وہی سو رعاد جس کا حوالہ پہلے گذر چکا ہے

نمبر ۳: آنے والے کی والدہ کا نام مریم ہے اس کی والدہ کا نام چراغ بی بی تھا اس کا لقب گھسیٹی مشہور عام ہے۔

نمبر ۴: آنے والے کی والدہ کی عصمت و عفت کی قرآن مجید نے گواہی دی ہے۔ مرزا قادیانی کی ماں کی کہانی اس وقت کے لوگوں کو معلوم ہوگی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ مگر جس کا بیٹا اتنا مقدس ہو کہ اس کے صاحبزادے مرزا محمود کو مرزا کے ایک مرید حاجی کو خط میں مسیح موعود لکھتے ہیں اور پھر وہ خط مرزا محمود نے اپنے خطبہ جمعہ میں لوگوں کو سنایا اور پھر مرزائی اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۳۸ء کو صفحہ ۶ کالم ۲ پر شائع ہوا جس میں ہے کہ

حضرت مسیح ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کیا کرتے ہیں اگر انہوں نے کبھی زنا کر لیا تو اس میں کیا حرج ہے۔

یہ چراغ بی بی کے صاحبزادے کے کمالات ہیں تو فرق یہ کہ مرزا قادیانی میں ایک نشانی بھی عیسیٰ علیہ السلام والی نہ پائی جاتی تھی۔

نمبر ۵: احادیث کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے یہ ماں کے پیٹ سے نکلا

نمبر ۶: وہ فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھ کر آئیں گے اسے دائی نے وصول کیا۔

نمبر ۷: عیسیٰ علیہ السلام جب آئیں گے تو ان کے سر کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہوگا گویا غسل کر کے آئے ہیں جبکہ مرزا اپنی ماں کے خون میں لت پت تھا

نمبر ۸: مسیح علیہ السلام نے تشریف آوری کے وقت دو چادریں پہنی رکھی ہوں گی جبکہ مرزا پیدائش کے وقت الف ننگا تھا۔

نمبر ۹: مسیح علیہ السلام تشریف آوری کے وقت خوش و خرم ہوں گے جبکہ مرزا قادیانی چیں چیں کرتا ہوا نکلا۔

غرضیکہ ۱۸۰ علامات میں سے کوئی ایک علامت بھی مرزا قادیانی میں نہ پائی جاتی تھی لہٰذا یہ کہ مرزا تو حضرت مسیح کے ساتھ کسی قسم کی مشابہت نہیں رکھتا تھا۔

سوال نمبر ۱۲: مرزائی کہتے ہیں کہ اخبار الفضل کی عبارت مرزا قادیانی پر الزام ہے زنا کا۔

جواب: الزام ہم نے مرزا پر لگایا نہیں پڑھ کر سنایا ہے اس پر زنا کا الزام تو اس کے مرید نے جو اس کو مسیح موعود مانتا ہے

ولی اللہ لکھتا ہے اس نے رکھایا اور اس کے مقدس بیٹے نے پڑھ کر خط سنایا ہم جس وقت یہ حوالہ دیتے ہیں تو مرزائی اس سے بہت چیں بجبیں ہوتے ہیں لیکن انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا قصور صرف اتنا ہے کہ ہم صرف حوالہ دیتے ہیں اگر یہ حوالہ پڑھنا قصور ہے تو سب سے بڑا قصوروار مرزا محمود تھا اور جس نے خط پڑھ کر سنایا خط لکھنے والا مرزائیوں کا اپنا آدمی تھا جس نے خط میں مرزے کو ولی اللہ اور مسیح موعود لکھا ہے اس کا مرزے کو مسیح موعود اور ولی اللہ لکھنا دلیل اس بات کی ہے کہ وہ آدمی ہمارا نہیں مرزائیوں کا تھا۔

سوال نمبر ۱۲: یہ بھی ذہن میں رہے کہ مرزا قادیانی کے زنا کے اس حوالہ سے مرزائی بہت چیں بجبیں ہوتے ہیں لیکن اگر یہی الزام مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر لگائے تو اس سے مرزائیوں کی رگ حمیت نہیں پھڑکتی مرزائی یہ کہتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین نہیں کی

جواب: مرزا قادیانی نے اپنی کتاب دافع البلاء کے آخری ٹائٹل پیج پر لکھا ہے

لیکن مسیح علیہ السلام کی راست بازی اپنے زمانہ میں دوسرے راست بازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھوں اور سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس کا یہ نام رکھنے سے مانع تھے۔

مرزا قادیانی کی اس عبارت سے چار باتیں ثابت ہوئیں

نمبر۱: مسیح شراب پیتا تھا۔

نمبر۲: فاحشہ عورت اپنی بدکاری کے مال سے خریدا ہوا عطر اس کے سر پر لگاتی تھیں

نمبر۳: فاحشہ عورتیں اپنے ہاتھوں اور سر کے بالوں سے مسیح کے جسم کو چھوتی تھیں

نمبر۴: غیر محرم جوان عورت مسیح علیہ السلام کی خدمت کیا کرتی تھیں۔

ان گناہوں میں ملوث ہونے کے باعث مسیح علیہ السلام کا نام قرآن میں حصور نہیں رکھا گیا۔

اس عبارت میں دو چیزیں قابل توجہ ہیں۔

نمبر۱: مرزا قادیانی نے عیسائیوں کی کتابوں سے مسیح علیہ السلام پر الزام نہیں لگایا بلکہ مسیح علیہ السلام کے دامن کو داغدار کرنے کے لئے قرآن سے استدلال کیا ہے۔

نمبر۲: کچھ استدلال بھی کیسا بودا اور بے ہودا ہے اگر قرآن مجید نے مسیح علیہ السلام کے ان گناہوں کے باعث ان کو حصور نہیں کہا تو قرآن مجید میں باقی انبیاء علیہم السلام حضرت آدم حضرت نوح خود حضرت محمد علیہم السلام کو بھی حصور نہیں کہا گیا کیا ان کو بھی حصور نہ کہنے کی یہی وجہ تھی نعوذ باللہ۔ ان سے بھی گناہ

قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگذشت

کتابت کمپیوٹر
طباعت عمدہ
رنگین کور
دیدہ زیب ٹائیٹل
صفحات ۴۵۰

اس کتاب میں ردّ قادیانیت پر لکھی جانے والی ایک ہزار کتاب کا مکمل تعارف نئے انداز میں تجزیہ کیا گیا ہے
یہ کتاب ختم نبوت، حیات عیسیٰ، کذب مرزا مرزائیوں کے خلاف قانونی احتساب (مقدمات) مرزائیوں کے خلاف مباہلہ و مناظرہ جات مرزائیوں کے خلاف علمی جہاد (فتوی جات)

مرزائیوں کے کریکٹر، کردار اور سیاسی امت کی سرگذشت پر مشتمل اس عنوان کی انتہائی قابل قدر محنت ہے
— اس کتاب سے ردّ قادیانیت پر کام کرنے کے لیے نئے تقاضوں اور نئے منصوبوں سے آپ آگاہ ہوں گے
— یہ کتاب دراصل ردّ قادیانیت سے متعلق ایک ہزار واقعات کی ایسی دستاویز ہے جسے پڑھے بغیر آپ کی معلومات نامکمل ہوں گی

اس عنوان پر حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی نے سب سے پہلے کام کیا۔ اس کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے یہ محنت کی کہ ان حضرات کے اس مشن کی تکمیل کا اہتمام کیا ہے
— قادیانی مذہب نامی کتاب جس طرح مرزائیت کے حوالہ جات کے لیے انسائیکلوپیڈیا ہے اسی طرح یہ کتاب قادیانیت کے خلاف حالات و واقعات کی مکمل دستاویز ہے
— یہ کتاب آج تک قادیانیت کے خلاف ہونے والے علمی کام کی مکمل تاریخ ہے

ساڑھے چار صد صفحات کی اس مجلد کتاب کی قیمت مجلس نے صرف ۵۰ روپے رکھی ہے۔ دس روپے ڈاک خرچ کل ساٹھ روپے کے منی آرڈر یا ڈرافٹ آنے پر کتاب رجسٹرڈ ڈاک سے ترسیل ہوگی وی پی نہ ہوگی

ملنے کا پتہ: ناظم دفتر مرکزیہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ، حضوری باغ روڈ ملتان، پاکستان

جواب ہے

اصل واقعہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ازلی بدبخت بدترین دشمن تھا آپ کی والدہ کے متعلق مرزا نے لکھا ہے کہ مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکے رکھا اور پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا۔

(کشتی نوح صفحہ ۱۶)

اور ازالہ اوہام کے صفحہ ۳۰۳ کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ ۲۲ برس کی مدت تک نجاری کا کام کرتے رہے۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳)

کشتی نوح کے صفحہ ۱۶ پر لکھا ہے آپ کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور بہنیں تھیں یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھیں۔

مرزا قادیانی نے حضرت مسیح کے خاندان کے متعلق لکھا کہ آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے آپ کی تین نانیاں اور دادیاں زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷ حاشیہ)

یہاں اس کذاب نے دادیاں کا لفظ قابل غور ہے دادی اس کی ہوتی ہے جس کا دادا ہو اور دادا اس کا ہوتا ہے جس کا باپ ہو مرزا قادیانی حضرت مسیح کی دادیاں کے الفاظ لکھ کر یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ آپ بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے مزید قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کی ذات کے متعلق لکھا ہے

مسیح کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ پیو شرابی نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار متکبر خود بین اور خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔

(حوالہ کیلئے مکتوبات احمدیہ ج ۳، صفحہ ۲۴)

مسیح علیہ السلام کے معجزات کا انکار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۶ کا حاشیہ)

مرزا قادیانی نے اسی ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ ۶ پر لکھا ہے کہ آپ کے ہاتھ میں سوائے فریب اور مکر کے کچھ نہ تھا

اعجاز احمدی کے صفحہ ۱۴ پر لکھا ہے

ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ کی تین پیشگوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔

(بنیت ثواب)

مرزا قادیانی پر لعنت بے شمار لعنت، لعنت، لعنت، مرزا قادیانی پر لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، مرزا قادیانی پر لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، مرزا قادیانی پر لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، مرزا قادیانی پر لعنت بے شمار لعنت ......

اور وحی پیچھے آ لعنت لعنت لعنت بے شمار لعنت لعنت لا تعد ...

باقی ص ۲۵ پر

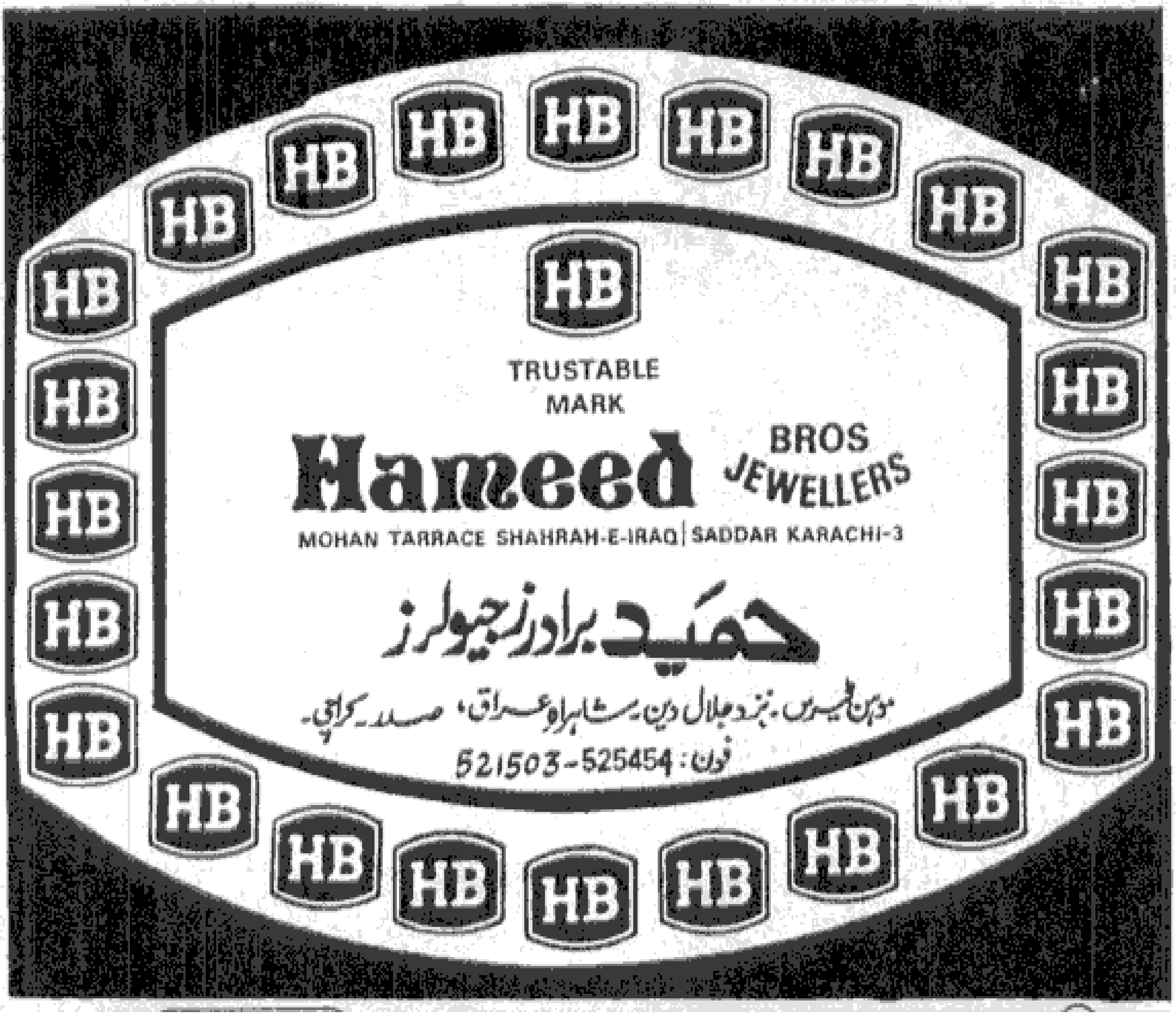

حقیقت مرزائیت

آئینہ ان کو دکھایا تو برا مان گئے

از: ڈاکٹر میاں احسان باری

خدا ۔۔۔ دشمن خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔ ختم نبوت ۔۔۔ کے دشمن ۔۔۔ دین و ملت ۔۔۔ مرزائی ٹولہ کی ناپاک ۔۔۔ سازشوں سے پردہ اٹھاتا ہے۔ ان کو ان ہی کی ۔۔۔ کے آئینے ۔۔۔ دیکھئے اور خدارا سوچئے اور فیصلہ کیجئے یہ ہمارے دوست ہیں یا دشمن ۔۔۔ کیا یہ دل آزار اور اشتعال انگیز کلمات مسلمانوں کے لئے قابل برداشت ہیں اور امت مسلمہ ایسے لوگوں کو گوارا کر سکتی ہے؟

دعویٰ خدائی

1۔ "میں نے اپنے کشف میں خدا کے طور پر دیکھا ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے آسمان کو تخلیق کیا ہے"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۶۵ مرزا غلام احمد قادیانی)

2۔ "خدا تعالیٰ کا آئینہ میں ہوں" (نزول المسیح صفحہ ۸۴)

3۔ "ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا گویا خدا آسمان سے اترے گا"

(تذکرہ ۔۔۔ انجام آتھم صفحہ ۶۲)

4۔ "کہ سنے میرے رب نے بیعت کی" (دافع البلاء ص ۶)

نبوت کے دعوے

1۔ "پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے ۔۔۔ ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ۔۔۔ اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ ۱۵۸ مصنف مرزا بشیر احمد ایم اے)

گویا "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کے معنی ان کے نزدیک یہ ہیں "لا الہ الا اللہ مرزا رسول اللہ" (نعوذ باللہ) جو قادیان میں آیا ہے

2۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ہزار معجزات ہیں"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

"میرے معجزات کی تعداد دس لاکھ ہے"

(براہین احمدیہ صفحہ ۵۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

3۔ "انہوں نے ۔۔۔ یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم ہو گئے ۔۔۔ ان کا یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی ۔۔۔ قدر کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے ورنہ ایک نبی کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہوں گے"

(انوار خلافت مصنف مرزا محمود احمد صفحہ ۶۲)

4۔ "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں"

(بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

5۔ "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا اور میرا نام نبی رکھا" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

6۔ "اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے یہ کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو میں اسے ضرور کہوں گا کہ تو جھوٹا ہے کذاب ہے۔ آپ کے بعد نبی آ سکتے ہیں اور ضرور آ سکتے ہیں" (انوار خلافت صفحہ ۶۵)

7۔ "یہ بات بالکل روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔"

(حقیقۃ النبوۃ مصنفہ مرزا محمود خلیفہ قادیان صفحہ ۲۲۸)

8۔ "مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے"

(کشتی نوح صفحہ ۵۶ طبع اول قادیان ۱۹۰۲ء)

تمام انبیاء کا مجموعہ

"دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔ میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں داؤد ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں"

(تتمہ حقیقۃ الوحی مرزا غلام احمد صفحہ ۸۴)

نبوت مرزا غلام احمد قادیانی پر ختم

"اس امت میں نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں ہیں"

(حقیقۃ الوحی مرزا غلام احمد صفحہ ۳۹۱)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

1۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے"

(مکتوب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الفضل قادیان)

2۔ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا۔

(بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ ۲۶۶ اشاعت نہم ۔۔۔)

3۔ "اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا" (خطبہ الہامیہ صفحہ [illegible])

4۔ "مرزا قادیانی کی فتح مبین آنحضرت کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹۳)

5۔ "اس کے (یعنی نبی کریم) لئے چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا" (اعجاز احمدی مصنفہ غلام احمد قادیانی ص ۷۱)

6۔ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

قاضی محمد ظہور الدین اکمل (اخبار بدر نمبر ۴۳ جلد ۲ قادیان)

7۔ دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا (حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)

8۔ اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلعم کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے" (کلمۃ الفصل صفحہ ۱۰۵ از مرزا بشیر احمد)

9۔ "سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا"

(دافع البلاء کا ٹائٹل پیج صلا، تحفہ گولڑویہ ص۱۵۲، انجام آتھم ص۶۲)

۱۰۔ مرزا بشیر الدین نے ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء کے "الفضل" میں دعویٰ کیا

"یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔"

۱۱۔ مرزا غلام احمد لکھتے ہیں۔

"خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔" (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ)

۱۲۔ "منم مسیح زمان و منم کلیم خدا ۔ منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد۔"

ترجمہ: میں مسیح ہوں موسیٰ کلیم اللہ ہوں اور محمد اور احمد مجتبیٰ ہوں۔

(تریاق القلوب صفحہ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

۱۔ "آپ کا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔"

(ضمیمہ انجام آتھم، حاشیہ ص۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

۲۔ "مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ پیو، نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا"

مکتوبات احمدیہ صفحہ ۲۱ تا ۲۴ جلد ۳

۳۔ "یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔"

(کشتی نوح، حاشیہ ص۶۵ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

۴۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو ۔۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء ص۲۰)

۵۔ "عیسیٰ کو گالی دینے، بدزبانی کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی اور چور بھی تھے۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص۶)

۶۔ "یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن، نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ ہے۔" (ست بچن، حاشیہ صفحہ ۱۷۲ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

حضرت علیؓ کی توہین

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی (مرزا صاحب) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کو تلاش کرتے ہو۔

(ملفوظات احمدیہ ص۱۳۱ جلد اول)

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی توہین

"حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا مجھے دکھایا کہ میں ان میں سے ہوں۔"

(ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص۹ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین

۱۔ دافع البلاء میں ص۱۳ پر مرزا غلام احمد نے لکھا ہے

"میں امام حسینؓ سے برتر ہوں"

۲۔ مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے (اعجاز احمدی ص۶۹)

۳۔ "اور میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے" (اعجاز احمدی ص۸۱)

۴۔ کربلائیست سیر ہر آنم ۔۔ صد حسین است در گریبانم

"میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے میرے گریبان میں سینکڑوں حسین پڑے ہیں۔" (نزول المسیح ص۹۹ مصنفہ غلام احمد)

۵۔ "اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں سے ایک ہے کہ اس حسینؓ سے بڑھ کر" (دافع البلاء ص۱۳ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

۶۔ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسینؓ ہے ۔۔۔

کستوری کی خوشبو کے پاس "گوہ" کا ڈھیر ہے۔

(اعجاز احمدی ص۸۲ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اس عبارت میں مرزا صاحب نے حضرت حسینؓ کے ذکر کو گوہ کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔

مکہ اور مدینہ کی توہین

۱۔ "حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہ آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں"

(مرزا محمود احمد خلیفہ حقیقت الرؤیا ص۴۶)

۲۔ "قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ اور مدینہ اور قادیان کا۔" (خطبہ الہامیہ ص۲۰ حاشیہ)

مسلمانوں کی توہین

۱۔ کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا (آئینہ کمالات ص۵۴۷)

۲۔ "جو دشمن میرا مخالف ہے وہ عیسائی، یہودی، مشرک اور جہنمی ہے۔" (نزول المسیح ص۴، تذکرہ ۲۲۷)

۳۔ "میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔" (نجم الہدیٰ ص۵۳ مصنفہ مرزا غلام احمد)

۴۔ "جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔"

(انوار الاسلام ص۳۰ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

۱۔ "اُم المومنین" کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یہ اصطلاح حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لئے مخصوص ہے

۲۔ سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی کے لئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے مخصوص ہے۔

دین اسلام کی توہین

قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کی نبوت کے بغیر دین اسلام "لعنتی" "شیطانی" مردہ اور قابل نفرت ہے۔

(ضمیمہ براہین پنجم ص۱۸۳، ملفوظات ص۱۲۷ جلد ۱)

تمام مسلمان کافر ہیں

۱۔ "جو شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔"

حقیقۃ الوحی ص۱۶۳ از مرزا قادیانی

۲۔ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں

باقی ص۲۵ پر

بزم ختم نبوت

یہ روایت بخاری شریف میں نہیں ہے
ایک اہم اور ضروری تصحیح

ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۳۰ میں صفحہ پر ایک مضمون بعنوان "اعجاز ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ملحمۂ کبریٰ (جنگ عظیم) کی پیشگوئی" شائع ہوا ہے جو حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے مجھے اس بارے میں شک ہے کہ یہ مضمون واقعی حضرت قاری صاحب کا ہے کیونکہ اس کے شروع میں لکھا ہے :

"یہ کہ مہدی علیہ السلام کا مکہ مکرمہ میں ظہور ہو گا اور یہ حدیث صحیح بخاری شریف میں موجود ہے کہ غیب سے آواز آئے گی وہ یہ آواز آئے گی ھذا خلیفۃ اللہ المہدی فاستمعوا لہ واطیعوا۔ یعنی یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں ان کی بات مانو اور ان کی اطاعت کرو اس وقت یہ آواز عالم میں گونج اٹھے گی الی آخرہ"۔

میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ حضرت قاری صاحب بہت بڑے عالم دین اور ایشیا کیا پوری دنیا کی واحد اپنی نوعیت کی دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم تھے انہوں نے یہ کیسے فرمایا کہ یہ غیب آواز سے آنے والی حدیث صحیح بخاری شریف میں موجود ہے حالانکہ یہ روایت صحیح بخاری شریف میں موجود نہیں ہے۔

بلکہ حضرت امام مہدی کے ظہور اور حضرت مسیح علیہ السلام کے نزول سے انکار نہیں میں بغرض تصحیح یہ تحریر بھیج رہا ہوں کیونکہ بعض لوگ حضرت قاری صاحب کی شخصیت کی وجہ سے یہ سمجھ لیں گے کہ واقعی یہ روایت بخاری میں ہے اور بعض مقرر حضرات بلا تحقیق اسی حوالے سے اپنی تقریر و بیانات، خطبات میں بیان بھی کرنے لگیں گے اس لئے آپ ہفت روزہ میں اس کی تصحیح فرمادیں نیز اگر یہ بھی وضاحت ہو جائے کہ یہ مضمون کہاں سے لیا ہے تو بہت ہی بہتر ہو گا۔

احقر عبدالرزاق حیدرآباد

وضاحت

محترمی! ایک کتاب مجالس حکیم الاسلام شائع ہوئی ہے یہ مضمون اسی سے لیا گیا ہے۔ یہ کتاب حضرت قاری صاحب کی تصنیف نہیں ہے بلکہ اگر ہم اسے ملفوظات کا نام دیں تو زیادہ صحیح ہو گا۔ اگر تصنیف ہوتی تو حضرت قاری صاحب اس روایت کو یقیناً اس طرح درج نہ فرماتے اور تقریر یا ملفوظات میں غلطی کا احتمال ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے حضرت قاری صاحب نے کچھ حوالہ دیا ہو۔ اور مرتب نے اس کی جگہ بخاری لکھ دیا ہو۔ پھر یہ بھی ممکن ہے کہ کاتب سے یہ سہو ہو گیا ہو کیونکہ اس کتاب میں کتابت کی غلطیاں بے شمار ہیں۔ بہرحال آپ نے یہ خط لکھ کر بہت اچھا کیا کہ ہمارے قارئین اور جن حضرات نے بھی یہ مضمون پڑھا ان کو اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ یہ روایت بخاری شریف میں نہیں ہے۔

جس مکتبہ نے یہ کتاب شائع کی ہے ہم اس کے مالکان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ آئندہ ایڈیشن سے یہ حوالہ نکال دیں اور ساتھ ہی وضاحت بھی فرمادیں۔ (ادارہ)

قادیانیوں کے عزائم سیاسی ہیں۔
عبدالستار ربانی ملتان

میں آپ کا رسالہ برابر پڑھتا رہتا ہوں میری عمر اس وقت ۸۰ سال ہے مجھے قادیانیوں کے ساتھ اور ان کے بڑے بڑے لیڈروں کے ساتھ اپنی زندگی میں بہت سابقہ پڑا ہے اور دوران ملازمت ان کے لوگوں کے ساتھ بڑی گفتگو رہتی تھی کئی بار مجھے ان لوگوں نے ورغلانے کی کوشش کی اگرچہ میں کوئی مذہبی آدمی نہیں تھا لیکن بہرحال مجھے اپنا ایمان بہت عزیز تھا گنہگار تو اب بھی ہوں لیکن ایمان ہونے کی وجہ سے امید تو ہے کہ مغفرت تو ہو جائے گی بہرحال قادیانی آج کل بڑا شور و غوغا اس بات کا کرتے ہیں کہ "ہم محب وطن اور امن پسند اور مذہبی جماعت ہیں" میں ان کے اس پروپیگنڈے کی حقیقت کو اچھی طرح جانتا ہوں قادیانیوں کے عروج و زوال کو میں نے دیکھا ہے اور نشیب و فراز سے بھی اچھی طرح واقف ہوں جب ان پر مصیبت آ پڑتی ہے تو یہ بھیگی بلی بن جاتے ہیں اور مظلومیت کی چادر اوڑھ لیتے ہیں اور جب یہ دیکھتے ہیں کہ حکومت کے اندر و باہر کچھ ان کا کنٹرول ہے جیسا کہ چودھری ظفر اللہ کے زمانے میں تھی تو ان کا مزاج بدل جاتا ہے میں بتانا چاہتا ہوں کہ جب میری گفتگو میری جوانی کے زمانے میں دوران ملازمت ہوتی تھی تو دوران گفتگو محسوس کرتا تھا کہ یہ حکومت کرنے کے خواب دیکھتے ہیں

قادیانیوں کے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے
عبدالرشید ٹورنٹو کینیڈا

رسالہ ختم نبوت برابر مل رہا ہے اور اس کا مطالعہ بھی برابر کرتا ہوں عرض ہے کہ آپ نے جو کام شروع کیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی قدم قدم پر نصرت فرمائے اور کامیاب و کامران کرے۔
اس سے بڑا اللہ کا کرم اور کیا ہو سکتا ہے کہ قادیانی جب ہفت روزہ ختم نبوت کے بارے میں سنتے ہیں تو ان کے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے۔

ہیں چالیس سال گذر گئے ہیں حکومت اور اقتدار تو کیا ملنا تھا خود مرزا طاہر کو پاکستان میں رہنے کو نہیں مل رہا ہے اور وہ یہاں سے بھاگ گیا۔ لبادہ تو مذہب کا اوڑھ رکھا ہے لیکن یہ پکے سیاسی کار ہیں۔ محب وطن ہونے کا اندازہ تو اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ پاکستان توڑنے کی باتیں کر رہے ہیں۔ اور کھلم کھلا ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے آج تک آئین پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہی ان کا محب وطن اور امن پسند ہونا ہے؟ پھر زیادہ تر کیا لکھوں عزیزا! ہو گئی ہے اور لکھا بھی برابر نہیں جاتا۔ پاکستان کے مسلمانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو قبول فرمائے۔

امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے عراق پر حملے سے ربوہ میں خوشی کی لہر

ربوہ سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ جب امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے عراق پر فضائی حملہ کیا اور مغربی ذرائع نے یہ خبریں بھی جاری کیں کہ فضائی حملے سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد ہلاک و زخمی ہو گئے ہیں تو ربوہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور قادیانی ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرنے لگے تیز مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اتحادی فوجوں کی کامیابی کے لئے باقاعدہ دعا کی تحریک بھی کی گئی ہے۔ قادیانیوں کا کہنا ہے کہ امریکی صدر بش نے یہ جو کہا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے بعد بھی ہم سعودی عرب سے نہیں جائیں گے انتہائی خوش آئند ہے اس سے ہمیں سعودی عرب میں آمدورفت میں سہولت میسر آ جائے گی۔ اور ہمارے لئے کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ علاوہ ازیں معینہ طور پر مرزا طاہر نے ہدایت کی ہے کہ صدر عمومی فوری طور پر بانی سلسلہ کی کتب کے ماہر افراد پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کریں جو بانی سلسلہ کی کتب سے ایسے الفاظ جملے یا عبارت ڈھونڈے جسے پیش گوئی کی صورت میں خلیج کی جنگ پر چسپاں کیا جا سکے۔

اخبارِ ختمِ نبوت

شعائر اسلامی کی اصطلاح استعمال کرنیوالے قادیانی کی ضمانت مسترد ہو گئی

اسلامی اقدار کی توہین کے الزام میں ملوث قادیانی پراپرٹی ڈیلر کی عبوری درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی کے مولانا احسان، محمد دانش اور دیگر افراد نے قریشی پراپرٹی ڈیلر منظور احمد قریشی کے خلاف امتناع قادیانیت آرڈیننس کے تحت قادیانی عقائد کی تبلیغ اور اسلامی شعائر کی توہین کرتے ہوئے کلمہ طیبہ استعمال کرنے کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا ملزم نے عدالت سے عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کرائی تھی۔ ایڈیشنل سیشن جج نے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد عبوری درخواست ضمانت مسترد کر دی جس پر پولیس نے ملزم کو حراست میں لے لیا ہے مسلمانوں کی طرف سے سید تنویر سہیل ایڈووکیٹ اور قادیانیوں کی طرف سے محمد الیاس صدیقی نے وکالت کے فرائض سرانجام دیئے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لورالائی کا اجلاس اور انتخاب عہدیداران

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لورالائی کے ضلعی دفتر میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث مفتی حضرت مولانا عبیداللہ عرف گل خان صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کلام پاک حضرت مولانا قاری محب اللہ صاحب نے کی اجلاس کے انعقاد پر سب حضرات نے خوشی کا اظہار کیا اور بڑھ چڑھ کر تحفظ ختم نبوت کے لئے ہر طرح کی قربانیوں کو پیش کرنے کا اظہار فرمایا۔ اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ آخر میں ضلعی سطح کے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ جس میں متفقہ طور پر علاقہ کے ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مفتی حضرت مولانا عبیداللہ عرف گل خان صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ دینیہ نعمانیہ کو ضلعی امیر اور مدرسہ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا آغا محمد صاحب کو ضلعی سرپرست منتخب کیا گیا ان کے علاوہ مزید عہدیدار منتخب ہوئے ان کے نام یہ ہیں۔

نائب امیر۔ خواجہ خلیل حاجی محمد اشرف صاحب، ناظم اعلیٰ الحاج حضرت مولانا خلیل الرحمٰن صاحب مرکزی جامع مسجد کے خطیب، نائب ناظم، ماسٹر غازی خان صاحب، امیر نشر و اشاعت سید ڈاکٹر خیرزمان خان صاحب، نائب نشر و اشاعت۔ امیر زاہد صاحب کونسلر، خزانچی سلطان محمد صاحب آخر میں حضرت مولانا نور محمد صاحب کی دعا پر اجلاس ختم ہوا۔ اجلاس میں عراق کی کامیابی اور مسلمانوں کے اتحاد و فتح کے لئے دعا کی گئی۔

مولانا محمد نذیر عثمانی کا دورۂ چک سکندر

گذشتہ دنوں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے مبلغ مولانا محمد نذیر عثمانی دو روزہ دورہ پر چک سکندر گجرات پہنچے چک سکندر کے مسلمانوں نے ان کے آنے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا مولانا عثمانی نے چک سکندر کی مرکزی جامع مسجد الفتح میں جمعہ کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ قادیانی عالم اسلام کے لئے ایک ناسور کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور یہ عالمی مجلس ختم نبوت کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آپ قادیانیوں کو شعائر اسلام کی توہین کرنے سے روک سکتے ہیں۔ ورنہ اس سے پہلے اگر کوئی شخص مرزائیوں کو کافر کہتا تو اس پر مقدمات بنائے جاتے اور حوالات میں گھسیٹا جاتا تھا۔ مولانا عثمانی دورہ کے دوسرے روز صبح ۹ بجے گجرات میں مولانا اللہ وسایا صاحب مولانا عاشق محمد ثاقب صاحب کے ہمراہ چک سکندر کے گرفتار مسلمانوں سے ملاقات کرنے گئے۔ مولانا عثمانی نے وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین سے مطالبہ کیا کہ

جیل سکتے ہیں کے اٹھارہ بے گناہ مسلمانوں کو رہا کیا جائے اور ان پر تمام جھوٹے مقدمات ختم کئے جائیں۔

اسلام ہی مکمل ضابطہ حیات ہے

مولانا نذر عثمانی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ و خطیب مسلم کالونی صدیق آباد مولانا محمد نذر عثمانی نے اپنے خطبہ جمعہ میں کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور دنیا کے تمام موجودہ نظام اس کے سامنے ہیچ ہیں مولانا عثمانی نے کہا کہ اسلام نے ہر موضوع پر انسان کے لئے ایک راستہ متعین کر دیا ہے۔ جنم سے موت تک زندگی کا کوئی دور ایسا نہیں جس کے لئے اسلام نے رہبری نہ کی ہو۔ اب دنیا تمام فرسودہ نظاموں کو چھوڑ کر اسلام کے ابدی نظام کو اپنانے پر مجبور ہو چکی ہے اور بین الاقوامی حالات اس کے شاہد ہیں۔ مولانا عثمانی نے کہا کہ پاکستان کو معرض وجود میں آئے ہوئے ۴۴ سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک یہاں پر اسلام کا عادلانہ نظام نافذ نہیں ہو سکا بلکہ ملک اب بھی انگریز کے بنائے ہوئے لادینی نظام پر چل رہا ہے مولانا عثمانی نے وزیر اعظم نواز شریف سے مطالبہ کیا کہ شریعت بل کو جلد منظور کر کے ملک میں اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کیا جائے۔ اور تمام خرابیوں کو دور کیا جائے مولانا عثمانی نے کہا کہ اسلام کے نام پر ووٹ لے کر آنے والوں نے اگر اسلام کے لئے کوشش نہ کی تو عوام اور خدا تعالیٰ کے غیض و غضب سے نہیں بچ سکیں گے۔

بقیہ : حقیقت مرزائیت

(آئینہ صداقت صفحہ ۳۵ مصنفہ مرزا محمود خلیفہ قادیانی)

۳۔ "تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا۔"

(محمد علی لاہوری قادیانی منقول از مباحثہ راولپنڈی صفحہ ۲۴۰)

۴۔ "ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ ۱۱۰ مرزا بشیر الدین ایم اے)

کافرانہ دعوے

۱۔ "مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا" (نجم الہدیٰ حاشیہ صفحہ ۹)

(نوٹ: یہ دعویٰ مرزا صاحب کی اکثر کتب میں موجود ہے)

۲۔ "خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا ہے۔"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۴۸ حاشیہ اربعین صفحہ ۱۵)

۳۔ "خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف فرمایا۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۵۵ طبع ربوہ، قادیانی مذہب صفحہ ۲۶)

۴۔ "اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے امت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۱۲، حمامۃ البشریٰ صفحہ ۵۳)

۵۔ "وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدد ہے وہ میں ہی ہوں۔" (حقیقت الوحی صفحہ ۱۹۴، انجام آتھم صفحہ ۵۹)

۶۔ "ان کو کہہ کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تاکہ خدا بھی تم سے محبت کرے" (مرزا قادیانی کا الہام مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۲ مطبوعہ لاہور ۱۹۵۲ء)

۷۔ "اور مجھ کو فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۲۳)

بقیہ : سوال و جواب

جتنے زمین کے ذرے جتنے آسمان کے تارے ہیں ان سب جتنی مرزے پر لعنت، لعنت، لعنت، لعنت لعنت، لعنت

بند ہوئے زیر گردوں گر کوئی میری سنے

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

مرزے نے اپنی کتاب نور الحق میں ایک ہزار بار لعنت لعنت لکھ کر کئی صفحات کالے کئے ہیں۔

بقیہ : سفید جھوٹ

کر گئی ہیں کہ تیرھویں صدی کے بعد ظہور مسیح ہے اسے مسیح موعود اور چودھویں صدی کا لفظ کہیں بھی نہیں (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۲)

(۷) آثار اور احادیث میں مہدی معہود کی یہ نشانی لکھی ہے کہ اس کو بڑے زور و شور سے کافر ٹھہرایا جائے گا۔ ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۰ احادیث صحیحہ میں پہلے سے ہی فرمایا گیا تھا کہ اس مہدی کو کافر

کتب خانہ احیاء سنت

یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہے کہ کراچی کے علماء کرام کی خدمت کے لئے ہوم سروس ڈیلیوری کا انتظام کیا گیا ہے۔ علماء کرام کو کتاب درکار ہو وہ صرف کتب خانہ احیاء سنت میں فون کر دیں انشاء اللہ ان کی مطلوبہ کتابیں ان کے گھر پہنچا دی جائیں گی۔

بیرون کراچی کے حضرات خط لکھ کر یا بذریعہ فون اپنے آرڈر بک کروا سکتے ہیں۔ جن کی فوری تعمیل کی جائے گی۔

۵۰۰/- روپے کی خریداری پر ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہوگا۔

فون نمبر ۷۷۲۹۲۴۹

بہترین قابل مطالعہ دینی کتابیں

کتب خانہ احیاء سنت

- آپ کے مسائل اور ان کا حل ۱۵/- • جماعت اسلامی مذہب کی حقیقت
- ختم نبوت کے ۱۰۰ سوال ۷۵/- • اسلام کا نظام ۱۲۰/-
- اختلاف امت اور صراط مستقیم ۹/- • معارف القرآن ۱۰۰/-
- شیعیت • ۹/- • فیوضات رحمانیہ ۹۶/-
- سیرت عمر بن عبدالعزیز ۲۰/- • ... ۲۱/-

نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ
حیاۃ الصحابہ ۳ جلد مکمل سیٹ	۲۴۰/-	چند اہم فقہی مسائل	۲۲/-	شمائل رسالت	۱۳۰/-	[illegible]	۱۴/-
فضائل اعمال	۷۵/-	[illegible]	۴۰/-	مسنون دعائیں	۸/-	رسول اکرم [illegible]	۱۴/-
فضائل صدقات	۴۰/-	[illegible]	۳۰/-	[illegible] ۱۵/-	۱۰/-	[illegible]	۱۶/-
مقالات [illegible]	۱۳۰/-	میری نماز	۱۰/-	[illegible]	۷/-	[illegible]	۲۳/-
[illegible]		ماں باپ	۱۵/-	[illegible] ۱۵/-	۱۰/-	[illegible]	۳۶/-
[illegible]	۵۰/-	[illegible]		جنت [illegible]	۱۱/-	اسلام اور تربیت اولاد	۲۵/-
[illegible]	۴۶/-	تبلیغی کام	۸/-	فضائل ایمان	۹/-	بائبل قرآن اور سائنس	۴۹/-
[illegible]	۶۸/-	[illegible]	۱۲/-	خطبات [illegible]		اسوۂ رسول اکرم	۷۵/-
شادی اور شریعت	۵۰/-	[illegible]	۴۲/-	[illegible]	۱۲/-	حقیقۃ الفقہ	۸۲/-
دیوان المتنبی		[illegible]	۲۰/-		۹/-	جہاد	۶۰/-

کتب خانہ احیاء سنت

دار الکتابت سامنے روشن ریڈیو پاکستان، جناح روڈ کراچی فون ۷۷۲۹۲۴۹

ٹھہرایا جائے گا (ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۸)

(۸) صحیح بخاری میں صاف لفظوں میں لکھا ہے کہ آنے والا مسیح موعود اسی امت سے ہوگا (ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۸)

(۹) قرآن شریف اور احادیث میں پیشگوئی ہے کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائیگا اس کو کافر قرار دیں گے۔ اربعین ص ۱۷۔ ۳ ۔ انبیاء گذشتہ کے کشوف نے قطعی مہر لگا دی کہ وہ چودھویں صدی کے سر پر اور پنجاب میں ہوگا۔ (اربعین ص ۲۳)

(۱۰) صحیح بخاری، صحیح مسلم۔ انجیل۔ دانیال اور دیگر کتب انبیاء میں بھی جہاں میرا ذکر ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے اور بعض میں مجھے فرشتہ کہا گیا ہے۔ دانیال نبی نے میرا نام میکائیل لکھا ہے اخلاق کی مانند (اربعین ص ۲۵ ح)

(۱۱) عزیزو تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے۔ جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے نبیوں نے بھی خواہش کی تھی۔ (اربعین ص ۱۳۔ ج ۴) صحیح بخاری میں ہے کہ جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے تمام اسلامی فرقوں کو ترک کرنا پڑے گا۔ (اربعین ص ۲۸ ج ۳)

(۱۲) ایک دفعہ مرزا صاحب نے فرمایا کہ ہندوستان میں بھی ایک نبی ہوا ہے جو کالے رنگ کا تھا اس کا نام کنہیا یعنی کرشن تھا (چشمہ معرفت ص ۳۸۲ ۔ ۱۷ خزائن)

(۱۳) ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ۔ البشریٰ نیز فرمایا مکہ اور مکہ کے درمیان ریل تیار ہو رہی ہے۔ (کشتی نوح ص ۸)

(۱۴) ایک میری وحی ہے کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق علی الدین کلہ (دیکھو براہین ص ۴۹۹) اس میں صاف طور پر مجھے رسول پکارا گیا ہے۔ ایک غلطی کا ازالہ ص ۳ حالانکہ وہاں اس کو دو بارہ مسیح لکھا ہے

(ص ۳۔ ۵)

(۱۵) قرآن شریف میں تین شہروں کا نام اعزاز کیساتھ درج ہے۔ ازالہ اوہام ص ۷۷۔ مکہ۔ مدینہ۔ قادیان۔

(۱۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی (ازالہ ص ۲۵۲) مرزا صاحب کہتے ہیں کہ قرآن شریف خدا کا کلام اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (حقیقۃ الوحی)

بقیہ : حرمین شریفین

سُبحٰن الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ "

" مسجد اقصیٰ سے مراد مسیح موعود (مرزا) کی مسجد ہے جو قادیان میں واقع ہے " (خطبہ الہامیہ صد ۲۱ ترجم)

" ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے ...... جیسا کہ حج میں رفث فسوق اور جدال منع ہے "

(خطبہ محمود مندرجہ برکات خلافت ص ۵ مجموعہ تقاریر بوقت جلسہ سالانہ ۱۹۱۴ء)

" جیسے احمدیت کے بغیر یعنی مرزا کو چھوڑ کر جو اسلام رہ جاتا ہے۔ وہ خشک اسلام ہے۔ اسی طرح اس ظلی حج (جلسہ قادیان) کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے "

(پیغام صلح ۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء)

" لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ (قادیان میں) ثواب زیادہ ہے " " اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی ہے "

(آئینہ کمالات اسلام صد ۳۵۲)

بقیہ : مولانا اختر کی تقریر

بات کرو ں گا بندے کے پرتو کی انسان زادوں کی وہ تو انسان زادہ ہونے سے انکار کر رہا ہے پہلے انسان ثابت کرو پھر شریف انسان زیر کا پیلا ڑ جائیں گے مگرا سے شریف انسان لا کھیں کے سامنے ثابت نہیں کر سکتے۔ سے

بڑا آسمان کو دل جلوں سے کام نہیں
جلا کے راکھ نہ کر دوں تو داغ نام نہیں
نبوت کا فیر بعد میں آنے کا راتکا ڈگر جو رہا جواب دیگا

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

بقیہ : انگریزی نبی کی شریعت

خلیفہ قادیان) عیاش ہے ۔ اس کے متعلق میں کہتا ہوں کہ میں ڈاکٹر ہوں اور میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو چند دن بھی عیاشی میں پڑ جائیں وہ وہ ہوتے ہیں جنہیں انگریزی میں (...) کہتے ہیں۔ ایسے انسان کا نہ ذہن کام کا رہتا ہے نہ عقل درست رہتی ہے نہ حرکات صحیح طور پر کرتا ہے غرض سب قوئی اس کے برباد ہو جاتے ہیں۔ اور سر سے لے کر پیر تک اس پر نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ عیاشی میں پڑ کر اپنے آپ کو برباد کر چکا ہے، اسی لئے کہتے ہیں۔ الزنا یخرب البنا "کہ زنا انسان کو بنیاد سے نکال دیتا ہے۔

(ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا مضمون مندرجہ الفضل ۔ ۱۲ جولائی ۱۹۲۸ء)

شہادت کی تصدیق

ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ چند ہفتوں میں دماغی حالت معمول پر آجائے گی۔ لیکن اب تک جو ترقی ہوئی ہے اس کی رفتار اتنی تیز نہیں .... آدمیوں کے سہارے سے دو ایک قدم چل سکتا ہوں وہ بھی بڑی مشکل سے دماغ اور زبان کی کیفیت ایسی ہے کہ میں تھوڑی دیر کے لئے بھی خطبہ نہیں دے سکتا اور ڈاکٹروں نے دماغی کام سے قطعی طور پر منع کر دیا ہے

بقیہ : آپ کے مسائل

تین طلاقیں واقع ہو گئیں

عبدالغفار ۔ کوئٹہ

س: ہماری ایک خالہ ہے ان کو ان کے خاوند نے کاغذ پر تین طلاقیں لکھ کر بھیج دیں اور ان کے خاوند کا ٹیلیفون بھی آیا کہ میں نے تین طلاقیں دی ہیں، اب بعد میں انھوں نے پتہ نہیں کس اور مذہب والے مفتی سے فتویٰ لیا ہے کہ لڑکی کو طلاق نہیں ہوئی۔ اب میاں بیوی آپس میں پھر اکٹھے رہتے ہیں۔ اب آپ بتائیں کہ ان کو طلاق ہوئی ہے یا نہیں باوجود شوہر کے اقرار کرنے کے۔

ج: تین کے بعد بیوی حرام ہو جاتی ہے اور اس پر چاروں اماموں کا اجماع ہے۔ اس لئے اگر وہ تین طلاقوں کے بعد پھر سے میاں بیوی کی حیثیت سے رہنے لگے ہیں تو حرامکاری میں مبتلا ہیں۔ قیامت کے دن غلط فتویٰ ان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچا سکے گا

بقیہ : جہاد کی فضیلت

۵ ۔ ایک اور کام ہے جس کی بدولت اللہ تعالیٰ ایک بندے کو جنت میں دوسروں کے مقابلے میں سو درجے بلند فرمائے گا اور ہر درجے کی دوسرے درجے سے اتنی بلندی ہوگی جیسے زمین سے آسمان کی ہے لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ وہ کونسا کام ہے۔ آنحضورؐ نے فرمایا۔

اللہ کی راہ میں جہاد ۔ اللہ کی راہ میں جہاد ۔ اللہ کی راہ میں جہاد

تین مرتبہ آپ نے اس کا اعادہ فرمایا ۔

روایت : ابو سعیدؓ

آنجہانی مرزا قادیانی

مرد تھا یا عورت

آپ خود فیصلہ کریں

ناظرین کرام

حضرت آدم علیہ السلام سے ہمارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم السلام اور مجددین تشریف لائے۔ تمام کے تمام انسانوں میں سے مرد ہی تھے اور آخر تک دنیا میں پیدا ہونے والے حضرت امام مہدی علیہ الرضوان بھی مرد ہی ہوں گے اور کسی اللہ کے رسول اور نبی نے آج تک عورت ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ مگر انگریز کے خود کاشتہ پودا مرزا غلام قادیانی [illegible] نے تو صرف عورت ہونے کا دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ عورت کے جملہ لوازمات حیض، حمل، درد زہ، بچہ جننے وغیرہ کو بھی اپنے لئے ثابت کیا ہے۔ جیسا کہ ان مختصر اور چند حوالہ جات سے [illegible] کے دعاوی کا ثبوت ملتا ہے۔

مرزاجی کو حمل ہوگیا

[illegible]

مرزا مریم تھا

[illegible]

مرزاجی کو حیض

[illegible]

مرزا سے خدا کا بیٹا

[illegible]

مرزا کو درد زہ

[illegible]

مرزا کا وضع حمل

[illegible]

مرزاجی کو سزا

[illegible]

ناشر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة

مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان

فون نمبر ۴۰۹۷۸

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت کے منصوبے اور پروگرام

اہلِ خیر حضرات سے امیرِ مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کی

اپیل

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کا ادارہ آنجناب کیلئے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اسلام کی دعوت وتبلیغ، ناموسِ ختمِ نبوت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے۔ قادیانی زندیقوں نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں کھربوں کے منصوبے اور پروگرام شروع کر دیئے ہیں جس سے عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کی ذمہ داریوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اندرونِ ملک وبیرونِ ملک مجلس کے مبلغ، دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے وقف ہیں مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے۔ اردو، انگریزی، عربی اور دوسری زبانوں میں لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون وبیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ جامع مسجد ربوہ، دار المبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنہ تکمیل ہیں۔ جبکہ لندن اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کیے جا چکے ہیں۔ اندرون وبیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ختمِ نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اور اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرتؐ کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔ آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ اس کارِ خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات، زکوٰۃ، صدقہ اور دیگر صدقات وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ حصہ رکھیں گے۔

واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ (فقیر) **خان محمد** امیر مرکزی عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت (پاکستان)
حضوری باغ روڈ۔ ملتان

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت (کراچی)
جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش کراچی فون [illegible]